بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان



مطبع نامی منشی نولکشور کہ مطبع ہیں مقبول اہل جہان



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد ہے جہان کے رب کی پہلی کرون — بعد ازان اوسکی حبیب خاص کی دل سی ثنا خوان ہون

فارسی مین معتبر ہیگا رسالہ چار باب — مختصر ہیگی مسائل اوسمین دینکے سب بیان

اسلیے یہ دہن ہوئی حق کی حق توفیق سے — چار باب اشعار اہل اسکی ہیت ہندی کرون

تو کہ لیوین فائدہ اوس سے سبی چہوٹے بڑے — اجر ہو وے نیک مجکو از در رب رحمن

سو جب مین بسو کیا جمعہ کی ان ہی سرگشت — حضرت دین بیان ہے بی وہی مجتبا اسکو لکھون

اور فقیہ و عالم و عامل محدث باصفا — شیخ حضرت اسحاق دہلی با ضیا

مشتہر آفاق مین ہے قطب دین کی یا لقب — خلق مین کیا خلق سے ہے خیر خواہ و رہنما

یہ رسالہ معتبر ازبسکہ تہا واقع مین خوب — سو اونہون نے ترجمہ سارا بخوبی سے لیا

پس طبیعت تہی طبیعت مین فقط اصلاح تہی — زیور تحقیق سے اوسکو مزین کر دیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف اللہ کو ہے جو رب ہے عالم کا اور درود اور سلام اوسکے
رسول پر جو محمد ہین اور اونکے سب آل و اصحاب پر اما بعد یہہ رسالہ
ہے کہ اس مین چار باب ہین باب پہلا عقائد کے بیان مین جو ہر
مسلمان کو اوسکا جاننا لازم ہے باب دوسرا اوس چیز کے
بیان مین کہ اوسکا کرنا فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب
جیسا کہ نماز روزہ حج زکوۃ وغیرہ کے احکام باب تیسرا عملون
کے فضایل کے بیان مین کہ کامل کرنا اسلام کا اوسکے ساتھہ علاقہ
رکھے باب چوتھا بعضی نصیحتین اور حکمتین عام کے بیان مین
کہ لوگون کو فائدہ مند ہون باب اول اہل سنت
و جماعت کے عقیدون کی بیان مین عقیدہ جاننا چاہیے کہ
عالم تمام اپنے جزون کے ساتھہ حادث اور نو پیدا ہی یعنی
پہلے نتھا پہر پیدا ہوا اور ہر پیدا ہونے والی کے لئے پیدا کرنیوالا
لازم ہے اور پیدا کرنیوالا عالم کا اللہ تعالے ہے کہ بیچون و بیچگون
ہے اور بے شبہہ اور بے نمون نہ جسم ہے نہ جوہر عارض ہے

جیسے کہ کوئی چیز اوسکے مانند نہین یعنی بے مانند ۱۲

نہ عرض نہ معدود ہی نہ محدود نہ جزو ہی نہ کل نہ زمان مین نہ مکان مین
نہ اوسکا کوئی پشتیبان نہ مددگار نہ مخالف نہ شریک پاک
و پاکیزہ ہے تمام نقصان کے وہبون سے اور موصوف ہے تمام
کمال کی صفتون سے ٭ عقیدہ ٭ اوصاف اوسکی
نہ عین ذات ہین نہ ذات سے جدا ازلی ہے جسکی ابتدا نہین
ابدی ہے جسکی انتہا نہین زندہ ہے کہ نہین مرتا سننے والا ہے
نہ کان سے دیکھنے والا ہے نہ آنکھ سے بولنے والا ہی نہ زبان سے
جاننے والا ہے ساری چیزون کا قدرت والا ہے سب چیزون
پر جو کرتا ہے وہی کرتا ہے جسکو دیتا ہے آپ دیتا ہے
رازق العباد و خالق کل شیئ لیس کمثلہ شیئ فی
الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم عقیدہ
کلام خدا ے پاک کا حرف کی جنس نہین نہ آواز کی ہمیشہ ہی اوسکی ذات
کے ساتھہ اوس مین پیدا ہونا اور پیدا کرنیکو دخل نہین قرآن مجید کہ
اوسکا کلام ہی اوسیکی ذات کی ساتھہ قائم ہے یہہ الفاظ اور خط
اوسی پر دلالت کرتے ہین عقیدہ سب کام بندونکی نیک اور بد خدا ہی کے

سے پیدا کرنی سے ہین اور بندون کی نیک کام کرنی سی راضی ہی اور بد سے
ناخوش نیک کام کی جزا اور بد کام کی سزا الگ گنے ہماری کرنیکی قدرت

پہر عقیدہ ۷ انبیا اللہ کی رحمتین اور اوسکا سلام اونپر ہووے
بندے ہین اوس ذات پاک کے اپنی حکم پہنچانے کی لیے اپنی بندون
الہی جو کہیہ جیہ
کی طرف بہیجا تو اوسکے اوامر اور نہی بے کم و کاست ابلاغ کرین
حکم شرعی ۱۲
اور اون کے خرق عادات معجزی ہین نبوت کی صحیح ہونی کی دلیل
سب نبیون کی پہلے آدم ہین علیہ السلام اور ان سب کے
پیچہے ہین محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان دونون کے درمیان
بہت پیغمبر ہوئے بعضے بعضون سے بہتر تلک الرسل
یہہ رسول ہین
فضلنا بعضهم علی بعض سب سے زیادہ بزرگ ہوئے محمد ہین
کہ ہمنی بزرگی دی انکی بعضون کو اوپر بعض کے ۱۲
صلی اللہ علیہ وسلم عقیدہ ۸ ملائک بندے حق تعالی کے
بغیر جسم نورانی ہین نہ مرد ہین نہ عورت ہین رکہین اوسکے حکم کی
ہرگز نافرمانی نکرین لا یعصون اللہ ما امرهم ویفعلون
کرتے نہین نافرمانی اللہ کی جو حکم کیا انکو اور کرتے
مسائل فرق ان عقیدہ ۹ جتنی کتابین کہ حق تعالی نے
ہین جو حکم کیے جاتی ہین ۱۲
اپنی رسولون پر بہیجین حق ہین اور سچ چنانچہ توریت موسی

[illegible] سے پیدا [illegible] کی [illegible] اوسکو قوت [illegible] ۱۲ [illegible] اور وہ [illegible] راضی ہی [illegible] اور [illegible] ۱۲

خرق عادات جو خلاف عادت ہو اگر نبی سے ہو وہ معجزہ ہی اور ولی سے ہو وہ کرامت ہی اور مومن سے ہو وہ معونت اور فاسق کافر سے ہو وہ استدراج [illegible] ۱۲

انجیل عیسی پر زبور داود پر اور صحیفے ابراهیم وغیرہ پر قرآن
مجید محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور قرآن شریف سب کتابونکا
حکم نسخ کرنے والا ہے عقیدہ قیامت کا دن انہی علامتونکے
ساتھہ جو بڑی کتابون مین مذکور ہین جیسے حضرت عیسی کا اترنا
اور دجال کا نکلنا اور دابۃ الارض اور یاجوج ماجوج اور آفتاب
کا مغرب کی طرف سے نکلنا اور سوا اسکے سب سچ اور درست
ہے عقیدہ حشر کے بعد سب مومن جمال باکمال حضرت
حق کا اپنے آنکہہ کی بینائی کے ساتھہ دیکھین گے نہ کسی طرف
اور نہ مکان مین عقیدہ مرنے کے بعد سب کافرونکو اور بعضے
مومن گناہگار ونکو قبر مین عذاب اور دکہہ ہوگا اور اچھی مومنونکو
عیش اور لذت ہوگی عقیدہ دفن کے بعد قبر مین ہر کسیکی دو فرشتے
آوین منکر نکیر میت کو زندہ کرین اور اللہ اور پیغمبر اور کتاب کا
سوال کرین اگر مسلمان ہو تو آرام دین اور قبر کشادہ ہو جاوی
اور بہشت کا دروازہ کہل جاوے اور بہشت کی ٹھنڈک اور بو
اوسکو پہنچے عقیدہ اگر کافر ہو تو عذاب کرین

عقیدہ حشر کے بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اوسکو دیکھلا دین

اور صراط پر چوپل ہی دوزخ پر بال سے باریک تلوار سے تیز

سے چلین اچھے لوگ جیسے بجلی چمکنی والی گھوڑا دوڑنیوالا سطح

گذر جاوین اور برے لنگڑاتی ہوئی گرتے پڑتی جاوین اور کفار

جسقدر ایمان کی قوت ہو ۱۲ — جسقدر ایمان سست ہو ۱۲

پہسلین اور دوزخ مین گرین نعوذ باللہ منہا عقیدہ بندونکو

پناہ اوس خدا کی مانگتے ہین ۱۲

عمل تولنی کے لیے ترازو کڑی کرنی اور برے بہلے کام اوپر تولنا

پوچھنا اور حوض کوثر کہ اوسکے ساقی محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہونگی

حق ہے اور سچ عقیدہ لوگونکی جزا اور سزا کی لیے بہشت اور

دوزخ پیدا کیا ہے ایک ہزارون محل اور حور اور ناز و نعمت کے

یعنی بہشت ۱۲

ساتھ ہی دوسرا ہزارون سختیان اور رنج و محنت کے ساتھ

دوزخ ۱۲

ہی نعوذ باللہ من النار ومن سخط الجبار نہ وہ دونو مکان

پناہ ڈہونڈتے ہین ہم اللہ کی دوزخ کی آگ سے اور اللہ کے غضب سے ۱۲

فنا ہوون نہ اونکے رہنے والے عقیدہ اللہ پاک شرک کے

سوا جس گناہ کو چاہے بخشے اور جس گناہ پر چاہی مواخذہ

کرے کبیرہ ہو یا صغیرہ عقیدہ گناہ کبیرہ آدمی کو کفر کے درجہ مین

مراد کبیرہ سے یہان سوا شرک کے ہے ۱۲

نہین پہنچاتا اور ایمان کی گھیری سے نہین نکالتا عقیدہ

اصل ایمان نہ زیادہ ہو نہ کم کی اور زیادتی اعمال مین ہے
نہ اصل ایمان مین عقیدہ اکثر قولون مین علما کی کبیرہ بارہ ہین
پہلا حق تعالے کے ساتھہ شریک کرنا کسیکو الوہیت مین یا قدیم
ذات ہونی مین یا عبادت کے لایق ہوتے مین + دوسرا
مار ڈالنا جان کا بے سبب تیسرا نیکبخت عورتونکو زنا کی گالی
دینی چوتھا زنا کرنا پانچوان لڑائی کے دن کافرون سے بھاگنا
چھٹا جادو کرنا ساتوان یتیم کا مال کھانا آٹھوان ماباپ کو خفا
کرنا نوان حرم مین گناہ کرنا دسوان بیاز کھانا گیارہوان چوری
کرنی بارہوان شراب پینا اور جوا کھیلنا بھی گناہ کبیرہ ہے
عقیدہ جو بہتر ہے بندون کی حق مین حق پاک پر اوسکا کرنا لازم نہیں
وگرنہ کسیکو کفر و گناہ مین نہ رکھتا اور ہر کسی کا دل نیک کام پر
لگتا عقیدہ ہمیشہ دوزخ مین نہ رہین مگر کافر اور مسلمانون کو
عملون کی موافق تنبیہ کرین آخر بہشت مین لاوین عقیدہ
انبیا اور اولیا اور نیکبخت اور پرہیزگار دوزخی مومنونکی شفاعت
کرین اللہ تعالے اپنے فضل تمام کے ساتھہ اونکی شفاعت

قبول فرماوے عقیدہ لوگون مین افضل محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کے بعد ابوبکر صدیق ہین اور اونکے بعد عمر فاروق پھر عثمان ذی النورین
پھر علی مرتضیٰ اللہ ان سب سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش ہوئے
اور خلافت بھی اسی ترتیب پر ہے عقیدہ خلافت تیس برس
تک ہے کہ چارون خلیفہ نے کی اوسکے بعد ملک گیری اور پادشاہی
ہے عقیدہ دس آدمیونکو از راہ یقین کے بہشتی گنا چاہیے
کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکے داخل
ہونے کی بہشت مین خوش خبری دی ہے اور وہ ابوبکر صدیق
اور عمر فاروق اور عثمان ذی النورین اور علی مرتضےٰ کرم اللہ وجہہ
اور طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن بن عوف اور سعد بن ابی وقاص
اور سعید بن زید اور ابو عبیدہ بن الجراح ہین اور اسیطرح فاطمہ
زہرا اور حسن و حسین کو بھی بہشتی جاننا چاہیے راضی ہوا اللہ ان
سب سے عقیدہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے یارون کے
حق مین اللہ اونسے راضی ہو زبان نیک کلمہ کے سوا نکھولا چاہیے
کہ اونکی دوستی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے

اور اونکی دشمنی رسول کی سے ہے تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؏ کیا خوب حماقت گمراہ فرقون کی ہے کہ اصحاب
کی گالیان اور دوستونکا تبرا اپنا مذہب ٹھراکر امیدوار بڑے
اجر کے رہتے ہین اور رسول کے دوستونکی دشمنی کو اچھے
ثواب کا سبب کہتے ہین عقیدہ اولیا کی کرامتین اصفیا
کی خرق عادتین جیسے لپیٹنا زمین و زمان کا اور پھیلنا اوسکا حق
اور سچ ہین کہ کرامتین ولی کی نبی کے معجزے کی معنو نہین ہین کہ ولی
سے ہے نبی کا تابع پر کوئی ولی نبی کے درجہ کو نہین پہنچا عقیدہ
کوئی آدمی جب تک کہ عاقل بالغ قادر رہے اوس مرتبہ کو نہین
پہنچتا کہ شرع کے احکام اوسکے ذمہ سے جاتے رہین عقیدہ
لوگونکو بادشاہ لازم ہے کہ قریشی نسب ہو اور دین کی علمون
کا عالم اور مضبوط اور غالب اور منصف ہو تو شرع کے احکام
جاری کرے اور اوس کا بہت برگزیدہ ہونا اپنے زمانے
والون سے شرط نہین اور ظلم و گناہ کے سبب بادشاہت سے

ف یہود کا اعتقاد تھا کہ باپ دادا کی طاعت اور نیکی کے سبب اولاد کو ثواب و عذاب ہوگا [illegible]

دور ہووے عقیدہ نماز مین اقتدا ہر بہلے برے کا کر لینا
چاہیے اور جنازہ کی نماز ہر بہلے برے پر پڑہ لینا چاہیے
عقیدہ رد کرنا قرآن وحدیث قطعیہ کا اور حلال جاننا اور
ہلکا گننا گناہ کا خواہ کبیرہ ہو خواہ صغیرہ اور برا جاننا اور ٹہٹہا
کرنا شریعت کا اور ناامید ہونا پروردگار کی رحمت سے
اور نڈر ہونا جبار کی دہشت سے اور کاہن کو سچا کہنا غیب
کی خبر دین مین ان سب کو کفر اور گمراہی کا سبب گننا چاہیے عقیدہ
مرنے کے بعد مردون کو زندون سے فائدہ اور ثواب پہنچتا ہے اگر
اللہ اونکے لیے دیوین اور دعا اور سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ
اونکے لیے پڑہین عقیدہ اللہ تعالے دعا دعا کرنیوالون کی
قبول فرماتا ہے اور حاجت محتاجون کی روا کرتا ہے باب
دوسرا بیچ ذکر مسائل ضروریہ فقہ کی جیسے وضو نماز روزہ زکوۃ
حج وغیرہ جاننا چاہیے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزین ہین اول
گواہی دینی اسکی کہ کوئی معبود نہین اللہ کے سوا اور محمد صلی اللہ
علیہ وسلم تحقیق اوسکے پیغمبر ہین دوسرے پانچ وقت کی نماز

[illegible]

قایم رکھنی تیسرے رمضان کے مہینے کے روزے رکھنے چوتھے
اپنے مال کی زکوۃ دینی پانچوین خانہ کعبہ کا حج کرنا اگر رستے کی
سواری اور کھانے پینے کی طاقت رکھتا ہو چونکہ نماز موقوف
ہے طہارت پر اس لیے طہارت کے مسئلون سے شروع
کیا گیا مسئلہ وضو کے فرض منہ کا دہونا ماتہے کے بالون کے
اوگنے کی جگہہ سے ٹہوری کے نیچے تک اور کان کی لو سے دوسرے
کان کی لو تک اور دونو ہاتھ دہونا کہنیون تک اور چوتہائی سر کا
مسح کرنا اور دونو پیر دہونا ٹخنون تک اور جو لوگ کہ داڑہی
گنجان[51] رکہتے ہون داڑہی کے چوتہائی کے مسح کو فرض گنین
مسئلہ وضو کے سنتین دونوں ہاتھ دہونے پہونچے تک
بسم اللہ[52] پڑہنے کے بعد اور مسواک کرنی اور کلی کرنی اور
ناک مین پانی ڈالنا اور داڑہی اور ہاتھ پیر کے اونگلیونکا خلال کرنا
اور ہر عضو کو تین تین بار دہونا اور شروع کے وقت نیت[53] وضو
کی کرنی اور تمام[54] سر کو ایک مرتبہ اور دونون کانون کو سر کے بچے
ہوئے[55] پانی سے مسح کرنا اور ترتیب[56] وضو کی بموجب * *

آیت کی نگاہ رکھنی اور لگتا تار دھونا مسئلہ وضو کی مستحب

دھونا ہر عضو کا دہنے سے شروع کرنا اور مسح گردن کا کرنا

وضو کی توڑنیوالی ناپاک چیز کا نکلنا وضو والے کے بدن سے دو رستونسے

ہو یا سوا اوسکے جیسے پیشاب اور پاخانہ اور بائی اور لہو اور

پیپ اور کچ لہو اور قی کہ منہ بھر کر ہووے پت ہون یا خون

جما ہوا کھانا یا پانی بلغم کے سوا کہ فقط بلغم کی قی وضو کو نہین توڑتی

اور سونا ٹکی ہوی ایک چیز سے اسطرح کہ اگر وہ چیز دور کرین تو

سونیوالا گر پڑے اور بیہوشی اور دیوانگی اور مستی اور کھل کھلا

کر ہنسنا نماز ہی بالغ کا کہ نماز بھی ٹوٹ جاتی ہے اور وضو بھی اور

مباشرت فاحشہ کہ مرد عورت کی شرم گاہین دونو ننگی لگین

مسئلہ غسل کی فرض منہ مین اور ناک مین پانی ڈالنا

اور تمام اپنے ظاہر بدن پر پانی جاری کرنا مسئلہ غسل

کی سنتین اول دونو ہاتھ اور شرم گاہ اور جو نجاست کہ ظاہر

بدن پر ہو دہووے پہر وضو کرے مگر پیر اپنے غسل کی بعد دہووے

پس تین بار سارے بدن پر پانی جاری کرے اگر عورت کی سر کو

کے سر کے بالون کی جڑ بھیگ جاوے تو بال گندہے ہوئے کھولنے
کی حاجت نہین مسئلہ نہانے کے سبب نکلنا کودنی ہوئی
منی کا ساتھہ لذت کی پہر کودنی اور شہوت کی شرط اپنے ٹھکانے
سے جدا ہوتے وقت معتبر ہے گو کہ نکلتی وقت سرد کر ہے پہر شرطین موجود
نہون لیکن نہانا واجب نہین مگر نکلنے کے وقت اور سرد کر کا
قبل مین یا دبر مین ٹہرنا دونو پر نہانا فرض ہووے اور منقطع ہونا
حیض اور نفاس کے لہو کا نہ نکلنا مذی کا کہ عورت سے مساس
کرتے ہوئے نکل آتی ہے اور اسیطرح ودی کہ سفید پانی
پیشاب کے بعد ظاہر ہووے اور یہی حکم ہے نیند مین احتلام
کا جسمین منی نہ نکلے اور کپڑے پر دھبا نہ معلوم ہو سو موجب غسل نہین
مسئلہ نہانا مسنون ہے جمعہ اور دونو عید اور احرام
اور عرفہ کے دنکا مسئلہ نہانا واجب ہے مردے کیلیے اور
اوسکے لیے جو مسلمان ہوا اور کفر کے حالت مین نہانے کی
حاجت رکہتا تہا اور جو نہ رکہتا ہو تو اوسکو نہانا مستحب ہے مسئلہ
تیمم کو عبارت ہے نامٹہ کی دونون ہتیلیان مارنے سے تیمم کی

نیت کے ساتھ پاک مٹی پر یا ہر چیز پر جو زمین کی جنس ہو یعنی نہ جلے
اور نہ گلے اگرچہ وہ چیز غبار نہ رکھتی ہو اور ملنا اون ہتھیلیون کا اپنی
مونھ پر ماتھے کے بالون کی اوگنے کی جگہہ سے ٹھوڑیکی نیچی تک
اور کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اور دوسری بار
مارنا اور مسح دونو ہاتھونکا کہنیون تک کرنا قایم مقام وضو کے
ہی اور وضو کی نیت ہو اور غسل کی جگہہ سے اگر غسل کی نیت کری
اوس شخص کے لیے کہ پانی سے ایک کوس بھر دور ہو اور کوس
چار ہزار گز کا ہے اور گز چوبیس انگل کا یا جو کوئی قادر نہو پانی
کے استعمال پر بیماری کے سبب یا بیماری پیدا ہونے کا یا ہلاک
کرنے والی جاڑیکا یا دشمن کا یا پھاڑنیوالے جانور کا خوف ہو یا شدت
پیاس کی ہو کہ اور پانی پینے کے لیے نہ رکھے یا نہونا ڈول رسی کا
گو کہ کوئیں مین پانی موجود ہی ایسے سببون سے پانی کی استعمال
کی قدرت نہین رہتی تیمم جایز ہوتا ہے اور صحیح ہے ایک تیمم
سے دو فرض یا زیادہ پڑھنے اور نماز کے وقت سی پہلے تیمم
کرنا جایز ہے مسئلہ توڑتی ہے تیمم کو جو چیز توڑتی ہی وضو کو اور

دوسرے پانی پایا اور قادر ہونا اوسکے استعمال پر اور دور ہونا

اوس عذر کا جو تیمم جایز کرنیوالا تہا مسئلہ موزہ کا مسح جائز ہے

اگر پہنا ہو ایسی طہارت مین کہ وضو ٹوٹتے وقت پوری

طہارت ہو گو کہ پہنتے وقت پوری نہو جیسے فقط اپنے پیر دہوکر

موزے پہنے پہر وضو تمام کیا موزہ کا مسح پیر وسکے دہونے کی

جگہہ ہے وضو ٹوٹنے مین نہ نہانے کی حاجت اور حیض ونفاس

مین جو سبب ہین نہانیکے اور مسافر کی مدت تین دن رات ہین اور

مقیم کی ایک دن رات وضو ٹوٹنے کے وقت سے کہ موزہ پہنے

کے بعد ٹوٹا ہو مسئلہ طریق مسح موزہ کا یہہ ہے کہ ہاتہہ تر کر کے پیر

کی انگلیون سے پنڈلی تک موزہ پر خط کہیچان اور موزہ اگر پہٹا

ہو پیر کی چہوٹی تین انگلیون قدر تو مسح اوسپر جائز نہین اور مسح

کو توڑتا ہے توڑنیوالا وضو کا اور موزے سے نکل آنا اکثر قدم کا اور

مسح کی مدت کا گذرنا اور جائز ہے مسح کرنا زخم کے چہیدا اور پہاہے

اور اوسکی مدت کچہہ مقرر نہین اور یہان عضو کی طہارت شرط نہیں

مسئلہ کمتر حیض کے ایام تین دن رات ہین اور زیادہ دس دن رات

اور نفاس کی کمتر مدت کی کچہ حد نہین بعضون کو ایک ساعت اور
ایک لمحہ سے زیادہ نہین ہوتا اور اوسکی بہت مدت چالیس دن
ہین اور جو باکی کہ لہو کے دونون مین ہے حکم لہو کا رکہتی ہے نماز
روزہ مسجد کے اندر آنا کعبہ کے گرد پہرنا جماع کرنا قرآن پڑہنا اور
اوسکا چہونا حیض اور نفاس مین منع ہے یعنی حرام ہے اور نفاس
والی روزہ قضا کرے اور نماز معاف ہے اور اوس خون کو
جو حیض و نفاس کے سوا ہے استحاضہ کہوین اور یہی حکم رعاف[51]
کا رکہے اور کسی چیز سے باز نہین رکہتا نماز کے وقت وضو کرے اور
نماز پڑہے گو کہ خون جاری رہے اور وقت کے نکلنے سے وضو
لوٹ جاتا ہے مسئلہ بدن اور کپڑا پاک ہوتا ہے پانی سے
اور جو اسکی مانند ہے[52] جیسے سرکہ اور گلاب اور ایک درہم کی
قدر کہ ہتیلی[53] تا تہہ کی ہے معاف ہے نجاست غلیظہ جیسے آدمی کا
پیشاب اور پاخانہ اور لہو اور شراب اور بیٹہ مرغون کی اور اون
جانورون کا پیشاب جنکا گوشت نہین کہایا جاتا اور گوبر اور گہوڑے
کی لید اور[54] جو تہائی کپڑے کی قدر کہ ایک بالشت لنبا چوڑا ہو معاف

سے ہے نجاست خفیفہ جیسے پیشاب اون جانورون کا جن کا گوشت
کھایا جاتا ہے اور پیشاب گھوڑے کا اور اون پرندون کی بیٹ
جنکا گوشت نہین کھایا جاتا اور معاف ہے مچھلی کا لہو اور گدہے
خچر کی رال اور وہ پیشاب کہ اوسکے قطرہ سوئی کے سر برابر پڑی
ہو ہرین اور نجاست گاڑہی پاک ہوتی ہے اوسکے دور
مثل پانی کے ۱۲
ہونے سے اور پتلی مین تین بار دہونے سے مسئلہ نہانا اور وضو
جیسے پیشاب اور شراب اور کتے کے منہہ کا لعاب ۱۲
جائز ہے مینہ اور چشمہ اور دریا کے پانی سے اگرچہ بدل
دیا ہو پاک چیز نے اوسکے ایک وصف کو ان صفتون مین سے جو
رنگ اور بو اور مزہ ہے اور پانی ناپاک ہوتا ہے ناپاکی پڑنے سے اگر
جاری یا دہ در دہ کہ جاری کے حکم مین ہے نہو مسئلہ کوئین
اگرچہ
مین نجاست گرے اوسکا سارا پانی کھینچنا چاہیے اور اسیطرح
تھوڑی ہو یا خفیفہ ۱۲
جاندار کے مرنے سے جیسے آدمی کتا بھیڑ بکری اور اوسکی سوجنے اور پھٹنے
سے اگرچہ چھوٹا ہی جانور ہوا اگرچہ سوجا اور پھٹا نہو تو چڑیا کی مانند
جیسے کبوتر کا بچہ ۱۲
کے مرنے سے بیس ڈول اوسط درجے کی کھینچنا اور مرغ اور کبوتر
اور بلی کے مانند سے چالیس مسئلہ فجر کے نماز کا وقت صبح

صادق سے ہے سورج نکلنے تک اور ظہر کا وقت آفتاب کے ڈھلنے
سے ہر چیز کے دو مثل سایہ پہونچنے تک سوا سے سایۂ اصلی کے اور
عصر کا ظہر کے آخر سے غروب تک اور مغرب کا غروب سے
شفق دور ہونے تک کہ سفیدی ہے سرخی کے بعد اور عشا کا اور
وتر کا شفق دور ہونے سے صبح صادق تک اور وتر عشا سے
پہلے نہ پڑھے نماز اور سجدۂ تلاوت عین طلوع اور استوا اور
غروب کے وقت منع ہے مگر اوسدن کی عصر کی نماز کہ نزدیک
کراہیت تحریمہ کے ساتھ ۱۲
غروب کے بھی جائز ہے مسئلہ اذان دینی اور تکبیر کہنی سنت
ہے فرض نماز کے لیے مردوں پر نہ عورتوں پر مسئلہ نماز کی
شرطیں کئی چیزیں ہیں اول نمازی کا بدن پاک ہونا حقیقی نجاست
اور حکمی سے دوسرا کپڑا پاک تیسرے مکان پاک چوتھے ستر عورت
مردونکو ناف سے زانو تک اور اسیطرح لونڈے کو کہ حکم
مردونکا رکھے مگر اوسکے پیٹھ اور پیٹ کہ اوسکا بھی ڈھانکنا فرض
ہے اور آزاد عورتوں کو سارا بدن مگر مونھہ اور ہاتھہ کی دو
ہتھیلیاں اور پیر پانچویں نیت اور اوسکے متصل چھٹے قبلہ کی طرف مونہہ

کرنا مسئلہ نماز کے فرض کئی ہین اول تحریمہ جو پہلے تکبیر ہی دوسرے
کھڑا ہونا تیسرے قرآن پڑھنا چوتھے رکوع پانچوین سجدے چھٹے قعدہ
اخیرہ تشہد کی قدر ساتوین نمازی کا نکلنا نماز سے اپنے کام کی ساتھ
مسئلہ نماز کے واجب الحمد پڑھنا اور اوسکی ساتھہ سورہ ملانا
اور پہلی دو رکعت مین قرات مقرر کرنی اور ترتیب کی رعایت
رکھنی اون فعلون مین جو مکرر ہین ایک رکعت مین جیسی سجدہ اور
تعدیل کرنا رکنون کا نماز مین اور قعدہ پہلا اور التحیات پڑھنی دونو
قعدہ مین اور نماز سی باہر آنا لفظ سلام کے ساتھہ اور وتر مین دعا قنوت
اور دونو عیدون کی تکبیرین اور پکار کر پڑھنا صبح اور مغرب اور عشا کی
نماز مین اور چپکے پڑھنا ظہر اور عصر مین مسئلہ نماز کی سنتین دونو
ہاتھہ اوٹھانا تکبیر تحریمہ کے لیئے اور ہاتھہ کی اونگلیان اوسوقت کھلی
رکھنی اور بلند کہنا تکبیر کا امام کو اور ثنا اور اعوذ اور بسم اللہ اور
آمین چپکے کہنی اور سیدہا ہاتھہ بائین ہاتھہ پر ناف کی نیچے رکھنا اور
تکبیر رکوع مین جہکتے وقت اور اوس مین تسبیح تین بار اور دونو
دونو ہاتھونسے کھلے ہوی اونگلیون کی ساتھہ پکڑنا اور دونو گھٹنو

سمع اللہ لمن حمدہ کہنا امام کو اور ربنا لک الحمد کہنا مقتدیون کو اور
سجدون کی تکبیر اور اوس مین تسبیح تین بار اور دونو زانو سجدے مین
زمین پر رکہنی اور قعدہ مین سیدہا پیر کہڑا رکہنا اور بایان پڑا اور
رکوع اور سجدون مین قومہ اور دونون سجدون کے درمیان
(یعنی ٹہرنا ۱۲)
جلسہ کرنا اور التحیات کے بعد درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑہنا
اور دعا اپنے اور اپنے ماباپ کے حق مین اور سب مسلمان
مرد اور مسلمان عورتون کے حق مین کرنا مسئلہ نماز کے ادب
نظر سجدے کی جگہہ پر رکہنی اور جمائی کے وقت مُنہہ بند کرنا
اور کہانسی تا مقدور روکنی اور دونو ہاتہہ کی ہتہلیان آستین
سے باہر نکالنی اور جب مؤذن تکبیر مین حی علی الصلوۃ کہے نماز کے
لیئے اوٹہنا اور جب قد قامت الصلوۃ کہے نماز شروع کرنا
مسئلہ جماعت سنت مؤکدہ ہے اور بڑا حقدار امامت
کا فقہ کا عالم ہے پہر قرآن پڑہنے کا عالم پہر بڑا متقی پہر بڑی
عمروالا اور غلام اور گنوار اور فاسق اور بدعتی اور اندہے
اور ولد الزنا کی امامت مکروہ ہے اور اسیطرح نہایت

یعنی نماز پڑھنی اور فقط عورتوں کی جماعت مکروہ گئی ہے اور مرد کو
اگرچہ جنازہ میں ہو یا نفل میں ۱۲
مقتدی ہونا عورت اور لڑکے کا جایز نہیں اور پاک کو عذر والے
کا جیسے پانی اور رعاف اور پیپ اور قاری کو امی کا اور ستر
ڈھکی ہوئی کو ننگے کا اور نہ اشارت کرنے والے کو اشارت کرنیوالے
یعنی رکوع سجود کر سکنے والے کو عاجز کا کہ جو رکوع و سجدہ نہ کر سکے ۱۲
کا اور فرض پڑھنے والے کو نفل پڑھنے والے کا اور دوسرے نماز پڑھنے
والے کا اور جایز ہے مقتدی ہونا وضو والے کو تیمم والے کا
اور دھونے والے کو مسح کرنیوالے کا اور کھڑے ہوئے کو بیٹھے
ہوتے کا اور نفل والے کو فرض والے کا اگر ظاہر ہوا نماز پڑھنے
کے بعد کہ امام بغیر طہارت کے تھا نماز کو پھر پھیریں مسئلہ
نماز کو فاسد کرتی ہیں باتیں اور دعا مانگنی لوگوں کی باتوں
کی طرح اور اوہ اور آہ کرنا اور مصیبت کے دکھ سے
رونا اور کھنکارنا بے عذر اور سلام کرنا اور اوس کا جواب
دینا اور کھانا پینا اور چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا اور اپنے امام
کے سوا اور کو آیت بتلانی اور قرآن دیکھکر پڑھنا اور کسیکو لا
لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور سبحان اللہ کے ساتھ جواب دینا

مسئلہ نماز مکروہ کرتا ہے کھیلنا اپنے بدن اور کپڑی کی ساتھ
اور کنکریاں کھیل سو ادہر اودہر کرنی اور انگلیان چٹخانی اور
اپنی کمر پر ہاتھ رکھنا اور دائین بائین دیکھنا گردن پھیر کر اور کتون
کی سی بیٹھک بیٹھنا اور دونو ہاتھ سجدی مین بچھا دینی اور اپنی ہاتھ
کے اشارے سی سلام کرنا اور پالتی مار کر بیٹھنا بی عذر اور اپنے
سر کے بالونکو گوندہ کی لپیٹ کر نماز پڑہنا اور اپنی ہاتھ سی اپنی کپڑی
کی محافظت کرنا اور کپڑا یا چادر لپیٹنا اور بہنی ہوئی پگڑی بند باندہنا
اور آنکھہ میچنا اور جماہی لینا اور امام کا اکیلے مسجد کی محراب مین
کہڑے ہونا اور وہ کپڑا پہننا جس مین جاندار کی تصویرین ہون
اور سر پر منہ کے سامنے تصویر رکہنا اور تسبیح اور آیتون کا
گننا مسئلہ وتر کی نماز واجب ہی تین رکعت ایک سلام
کی ساتھ اور تیسری رکعت مین ہاتھ اوٹھا کر تکبیر کہے
اور دعاء قنوت پڑہ کر رکوع مین جاوے اور تینون رکعت
بھری پڑہے مسئلہ موکدہ سنتین دو رکعت فجر کی نماز سی
پہلی اور ظہر اور مغرب اور عشا کی نماز کے بعد اور چار رکعتین ظہر

اور جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے بعد اور سنت اور نفل اور وتر
کی سب رکعتون مین قرآن پڑہنا فرض ہے اور نفل بیٹھہ کر پڑہنا
بے عذر روا ہے اور رمضان کے مہینے مین بیس رکعتین
تراویح دس سلام کے ساتھہ عشا کی نماز کے بعد وتر سے پہلے
سنت ہین اور سارے رمضان کی تراویح مین ایک قرآن شریف
ختم کرنا مسنون گنا ہے اور وتر جماعت سے نہ پڑہین مگر رمضان مین
— مسئلہ لحاظ رکہنا ترتیب کا قضا اور وقت کی نمازون مین
لازم ہے مگر وقت کی تنگی ہو یا بہول جاوے یا چہہ نمازین فوت
ہون کہ یہہ سب ساقط کرتی ہین ترتیب کے وجوب کو مسئلہ
واجب ہوتا ہے سجدہ سہو جو قاعدہ اور تشہد اور دو سجدے
اور دو سلام کے ساتھہ ہو ایک سلام کے بعد واجب چہوٹ
جانیکے سبب نماز کے واجبون مین سے کہ پہلے اوسکا ذکر گذرا
اور چار رکعت والی نماز مین قعدہ اولی بہولا اور تیسری کی طرف
اوٹھا اگر بیٹھنے کے قریب ہے تو بیٹھے اور جو نہین اوٹھہ کہڑا ہو نماز تمام کرے
اور سجدہ سہو کرے اور جو سہو قعدہ اخیرہ مین پڑی جبتک پانچوین رکعت

کا سجدہ نہین کیا بیٹھے اور نماز تمام کرے اور سجدہ ادا کرے اور جو پانچوین
کا سجدہ کرلیا تو ایک رکعت اور پڑہے یہہ سب رکعتین نفل ہون گی
مسئلہ بیمار کہ کہڑا نہین ہوسکتا یا بیماری بڑہ جانے کا خوف ہے
بیٹھہ کر نماز پڑہے اور اگر بیٹھہ کر بہی دشوار ہو تو بیٹھہ[۵۱] یا کروٹ کے
بل لیٹ کر اشارہ سے نماز پڑہے مسئلہ سجدہ تلاوت قرآن کا
واجب ہوتا ہے سجدہ کی چودہ آیتون مین سے ایک آیت پڑہنے
یا سننے سے اور جو سجدہ کی آیت بار بار پڑہے اور مجلس ایک ہی
ہو تو لازم نہین ہوتا مگر ایک سجدہ مسئلہ سفر کے دنون مین کہ
تین روز کا رستہ ہو اوسط[۵۲] درجہ کی چال کی ساتھہ چار رکعت
والی نماز کو دو رکعت پڑہے اور شہرنے کی نیت پندرہ دن
سے کم سفر کا رکھے مسئلہ نماز جمعہ واجب ہوتی ہے ظہر کے
بدلے بشرطیکہ آزادگی اور اقامت اور تندرستی اور مرد
ہونا اور آنکہہ پیر سلامت ہون اور جائز نہین جمعہ ادا کرنا مگر شہر
مین یا شہر کے گرد اور بادشاہ یا نائب اوس کا موجود ہو اور
ظہر کا وقت ہو اور خطبہ نماز سے پہلے پڑہے او مسجد مین اذن عام

دی اور مقتدی تین سی کم ہوں کہ بغیر ان شرطوں کی جمعہ روا نہیں مسئلہ

دونو عید دن کی نماز واجب ہی جس پر جمعہ واجب ہے اوسکی سب

شرطوں کے ساتھ سوا خطبہ کے دو رکعت پہلی رکعت میں تکبیریں

زاید ثنا کی بعد کہے اور دوسری میں قرآن پڑھنے کے بعد اور نماز کے

فراغت پاکر خطبہ پڑھے کہ اوس میں احکام ہوں صدقہ فطر کے اور

قربانی کے اور ایام تشریق کی تکبیریں واجب ہیں عرفہ کی دن فجر سے

آٹھ نمازوں تک کہ عید کی عصر کی نماز ہے مردوں پر بشرط کہ

اور شہر اور جماعت ہو ہر نماز فرض کے بعد مسئلہ سورج گہن

کے وقت دو رکعت جماعت کے ساتھ پڑھیں اور چاند گہن اور تاریکی

اور آندھی اور خوف میں بے جماعت اور نماز کے پیچھے دعا کریں حادثہ

کے دور ہونے تک مسئلہ استسقا کے لیے ایک جنگل میں کہ نماز

کوئی ذمی نہو بے جماعت نماز پڑھیں اور استغفار کریں اور دعا مانگیں

مسئلہ دشمن یا جانور پھاڑنے والے کی غلبہ خوف کے وقت

مقتدی دو گروہ ہوویں ایک مقابل دشمن کی کھڑا رہے

دوسرا آدھی نماز امام کے ساتھ پڑھکر روبرو دشمن کیجاوے اور وہ

۲۶

۲۷

ذکر پہلے امام کے ساتھہ آدہی نماز ادا کرے پہر امام فارغ ہو اور
پہلا گروہ آنکر اپنی باقی نماز تمام کریوے اور یہہ دوسرا فرقہ سامنے دشمن
کے کہڑا ہو پہر وہ گروہ سامنے دشمن کے جاوے اور یہہ فرقہ دوسرا
اپنی باقی نماز پوری کرے اور مغرب کی نماز مین چاہیے کہ پہلا فرقہ
کے ساتہہ دو رکعت پڑہے اور دوسرے کی ساتہہ ایک مسئلہ نماز
جنازہ فرض کفایہ ہے کہ ایک آدمی کی ادا کرنے سے سب سے ساقط
ہو جاتی ہے اور جو کوئی نہ ادا کرے سب گنہ گار ہوتے ہین اور وہ
چار تکبیرین ہین اول کے بعد ثنا دوسری کے بعد درود اور تیسری کے بعد دعا
اور استغفار اپنے لیے اور مردے اور تمام مسلمان مرد اور
عورتون کے لئے پڑہے اور چوتہے کے بعد دونو طرف سلام پہیرے
اور اگر مردہ لڑکا ہو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا
وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا بہی کہے مسئلہ طریقہ دفن
اور کفن کا یہہ ہے کہ جب بیمار موت کے قریب ہو منہہ اوسکا قبلہ کی
طرف کرین اور سیدہی کروٹ لٹا دین اور کلمہ شہادت تلقین کرین
جب روح اوسکی قبض ہو منہہ اور آنکہین اوسکی بند کرین اور تختہ پر لٹا دین

اور ننگا نکریں اوسکا ستر عورت ڈہانپی رکہیں اور وضو کرداویں بغیر
کلّی اور ناک میں پانی ڈالنے کی اور جو پانی کہ اوس میں بیری کی پتی اور
اسکے مانند جوش کیا اوسکی سر پر بہاویں اور سر اور ڈاڑہی گل خیرو
داہنی طرف سے ہو اور جاننا چاہیے ایک بار خالص پانی سے نہلا دیں ۱۲
کے ساتہ دہوویں اور بائیں کروٹ پر لٹا دیں اور داہنی طرف سے
پانی بہاویں بعد اسکے پہر داہنی کروٹ لٹا دیں اور بائیں طرف سے پانی
بہاویں پہر بٹہا دیں اور اوسکا پیٹ نرم نرم ملیں جو کچہ نجاست کے
رستے سے نکلے پاک کریں اور دوسرے کپڑے سے اوسکی بدن کی تری
نہ دوبارہ غسل دیں ۱۲
خشک کریں بعد کفنا دیں کفن سنت مردونکو ازار ہے اور کفنی اور
اور کفن کو اگر کہ دہونی دیں ۱۲
لفافہ اور کفن کفایت ازار ہے اور لفافہ اور کفن سنت عورتونکو
کفنی اور ازار اور اوڑہنی اور لفافہ اور دوسرا کپڑا کہ سینہ بند
کریں اوسکا اور کفن کفایت عورتونکو ازار ہے اور لفافہ اور اوڑہنی بہر
قبلہ کی طرف سے قبر کی لحد میں لا دیں اور منہ اوسکا قبلہ کی طرف
یعنی بعد نماز جنازہ کے ۱۲
کریں اور گرہ کفن کی کہولیں اور کچی اینٹیں اوپر رکہیں اور مٹی ڈالیں اور قبر
اونٹ کی کوہان کی مانند بنا دیں اور جو کوئی کریں مسئلہ شہید وہ ہیں
اوسکو کہویں کہ مارا ہوا اوسکا اہل حرب کی یا باغیوں کی یا قزاقوں نے

یا مسلمان نے مارا ظلم سے اور اوسکو دیر نہ لگی نماز پڑھین
اور اوسکو دفن کرین اوسکے کپڑون اور خون کے ساتھہ اور بغی کو
اور قزاق کو غسل ندیوین اور جنازہ کی نماز نہ پڑہین مسئلہ زکوٰۃ
فرض ہوتی ہے بشرطیکہ عاقل بالغ آزاد مالک نصاب کا ہو کہ اوس
نصاب پر ایک برس گذرا ہو اور قرض سے اور حاجت اصلی سے
زائد ہو اور وہ نصاب بڑہنے والی ہو حقیقتاً یا حکماً اور اوسکے
ادا کے لیے نیت لازم ہے دوسو درہم چاندی ہین اور بیس مثقال
سونے مین چالیسوان حصہ دینا چاہیے خواہ زیور ہو خواہ برتن یا سکہ
دار یا بے سکہ اور جب اسی زیادہ ہو تو ہر چالیس درم مین اور ہر
پانچ مثقال مین چالیسوان حصہ ادا کرے اور اگر سوداگری کا اسباب ہو
تو اسی حساب پر اوسکی قیمت سے نکالین اور جانورون مین اونکا
چرنا آدہے سال سے زیادہ شرط کیا ہے اور چالیس بھیڑ بکریون
مین ایک جانور اور ایک سو اکیس مین دو اور دو سو ایک مین تین
اور چار سو مین چار پہر ہر سو پر ایک اور تیس گای بیس مین ایک بچھڑا
پورا ایک برس دن کا اور چالیس مین دو برس کا اور ساٹھہ مین دو بچھڑے

برس مین برس دن کی اور ستر مین ایک بچہ ا برس دن کا اور ایک بچہ ادو
برس کا دین اور اسی مین دو دو برس کے دو بچے پھر اسکے بعد ہر تیس مین
برس دنکا بچہ اور ہر چالیس مین دو برسکا اور ہر پانچ اونٹون مین
ایک بکری پچیس تک اور پچیس مین بنت مخاض ہی اور چھتیس مین بنت
لبون اور چھیالیس مین حقہ اور اکسٹھہ مین جذعہ یعنی ایک برس کی ہوتی
پہر دو کی پہر تین کی پہر چار کی اور چھہتر مین دو بنت لبون اور اکیانوے مین
ایک سو بیس تک دو حقہ بعد اسکے ہر پانچ اونٹون مین ایک ایک
بڑہاتے رہین ایک سو پینتالیس تک کہ اوسمین دو حقہ اور ایک
بنت مخاض ہے اور ایک سو پچاس مین تین حقہ بعد اسکے ہر پانچ اونٹون مین
ایک بکری بڑہاتے رہین تین حقون کے ساتھہ اور ایک سو چہتر مین تین
حقہ اور ایک بنت مخاض اور ایک سو چھیاسی مین تین حقہ اور ایک
بنت لبون اور ایک سو چھیانوین مین چار حقہ دوسو تک اور
اسیطرح ہمیشہ اسے حساب پر دیتی رہین اور گدہی خچر گھوڑ دین
اور بکری اور گاے اور اونٹون کی صرف بچون مین زکوۃ لازم نہین
مسئلہ صدقہ فطر واجب ہی آزاد مسلمان پر کہ مالک ہو اتنے

مال کا کہ بقدر نصاب زکوۃ کی ہو اور زاید ہو وہ مال حاجت اصلی سے
جو رہنے کا مکان اور پہننے کے کپڑے اور گھوڑا اور ہتیار ہین ادا کرے
اپنی طرف سے اور اپنی چھوٹی لڑکی اور غلام لونڈی کی طرف سے
آدہا صاع گیہونکا یا ایک صاع جو کا عید فطر کے صبح کو وقت اگر پہلے
پیچھے ادا کرے ہو سکتا ہے اور صاع آٹھہ رطل کا ہی مسئلہ خرچ
کرنیکی جگہہ زکوۃ کی مال کی فقیر ہی کہ مالک نصاب کا نہووی اور مسکین کہ
اوسکو ایک دن کی خوراک میسر نہین اور عامل زکوۃ لینی پر کہ اوسکی
مزدوری اوسی مال سی دیوین اور مکاتب کہ اوسکو مال پر آزاد کیا
اور قرضدار اور جہاد کرنیوالی کہ اسباب لڑائی کا تیار نکرسکین اور
کہ مالک نصاب کا جو قرض سی زیادہ نہین ۱۲
وہ مسافر کہ مال اوسکا ملک سی دور پڑے ہون اور جایز نہین زکوۃ
دینی اپنی اصل کو کہ مان باپ دادا دادی ہین اور اپنی فرع کو جو بیٹا
بیٹی اور پوتا پوتی ہین اور اپنی خاوند اور بیوی کو اور اپنی لونڈی غلامونکو
اور بنی ہاشم اور آزاد کیے ہوئن کو اور خرچ نکرین مسجد بنانی مین اور
میت کو کفن اور اوسکے قرض مین اور ذمی کو نہ دیوین مگر صدقہ فطر مسئلہ
روزہ کہ چھوڑنا کھانی پینی اور جماع کا ہی نیت کی ساتھہ صبح صادق سی غروب

افتاب تک فرض ہوتا ہے رمضان کا چاند دیکھنے سے یا شب برات کی

تیئیس دن گذرنے سے اور روزہ رمضان کی مہینے کا کہ فرض ہے اور نذر معین کا

کہ واجب ہے اور روزہ نفل ادا ہوتا ہے ساتھ نیت کی رات سے لے

تا آدھے دن شرعی کے پہلے تک ان روزون کی سوا قضا اور کفارہ

اور نذر غیر معین کی مانند ادا نہین ہوتا مگر رات کی نیت کے ساتھ

مسئلہ اگر روزہ دار بہولے سے کہاوے یا پیوے یا جماع کرے یا

خون نکلواوے یا تیل ملے یا اوسکی حلق مین گرد جاوے یا مکہی یا

پہر روزہ نہین ٹوٹتا اگر جانکر کہاوے یا پیوے یا جماع کرے تو قضا

کرے اور کفارہ دے کہ ایک بردہ آزاد کرنا یا دو مہینے کی لگاتار روزہ

رکہنا یا ساٹھہ مسکینون کا کہلانا ہے اگر خواہ قی کی یا تی کچہ نگل گیا

اگر دو مہینے کی روزے بے در پے نہ رکھے ۱۲

یا کنکری یا اوسکے مانند کہائی قضا کرے اور کفارہ نہ ہے اسیطرح

اگر حقنہ کرے یا ناک مین یا کان مین دوا ڈالے مسئلہ مسافر اور

کانین بالی نکالی سو روزہ نہین جاتا تیل سی ۱۲

بیمار اور حمل والی اور دودھ پلانیوالی جو اپنی بچی پر ڈرین روزہ نہ رکہین

اور قضا کرین اور شیخ فانی روزہ ترک کرے اور ہر روز ایک مسکین

کہلا دے اور اگر سحری کہائی رات جان کر اور صبح صادق ہو چکی تہی تو روزہ

کھولا غروب جانکر اور دن باقی تھا قضا کرے اور کفارہ لازم نہین
آتا اور پانچ دن کہ دو دن عید کے اور تین دن تشریق کے روزہ
رکھنا منع ہے مسئلہ اعتکاف سنت ہے مسجد مین روزہ اور
اعتکاف کی نیت کے ساتھہ اور رکھنا اوسکی ایک ساعت ہے اور
عورت کو چاہیے کہ اپنے گھر کی مسجد مین بیٹھے اور اعتکاف سے نہ نکلے
مگر پیشاب کی یا پیخانہ کی یا نماز جمعہ کی ضرورت کے لیے اور اگر بغیر
ضرورت نکلے یا جماع یا جماع کے دواعی کرے اعتکاف جاتا رہے
مسئلہ حج خانہ کعبہ کا فرض ہے اگر ہر بالغ عاقل مسلمان تندرست
عمر مین ایک بار ۱۲
ہے اور رستہ کی آنے جانے کی سواری اور کھانے پینے کا خرچ
اور جنکا اوسپر خرچ واجب ہے انکا بھی خرچ اوسکے پہر آنے تک
کا رکھتا ہو اور رستہ کا امن اور خاوند یا محرم اوس عورت کے
لیے جو مسافر ہو اور حج کی فرض احرام ہے اور عرفات مین ٹھہرنا
اوسکے وقت مین ۱۲
اور طواف زیارت اور اوسکے واجب دوڑنا صفا مروہ کے
قربانی کے دونون دن مین سے ایک دن یا رات ہو مین تک ۱۲
درمیان اور مزدلفہ مین ٹھہرنا اور کنکریان پھینکنی اور سر مونڈوانا
مکہ سے سات کوس پر مشرق کی طرف ۱۲
اور طواف صدر کرنا اور اوسکی سنتین طواف قدوم اور

رمل کرنا طواف مین اور دوڑنا دونون میلون مین اور منا مین رہنا

قربانی کے دنون مین رات کو اور منا سے عرفات کی طرف جانا

عرفہ کی دن ۱۲

سورج نکلنے کے بعد اور مزدلفہ سے منا کو جانا سورج نکلنے سے

عید الضحی کے دن ۱۲

پہلے اور رات کو رہنا مزدلفہ مین اور کنکریان پہینکنے مین ترتیب

عید کی رات کو رہنا ۱۲

اور احرام کی مواقیت ذو الحلیفہ ہے اور ذات عرق اور جحفہ اور

قرن اور یلملم مسئلہ قران افضل ہی پہر متمتع پہر افراد اور

قران وہ ہے کہ احرام باندہے حج اور عمرے کی نیت کر کر اور طواف

اور سعی کرے عمرے کے لئے بعد اسکے حج ادا کرے اور تمتع وہ

ہے کہ عمرے کا احرام باندہی پہر طواف اور سعی کر کر سر منڈوا دے

اور احرام سی باہر آوے پہر ترویہ کے دن کہ آٹہوین ہو دی حج کا

احرام حرم سے باندہے اور افراد وہ ہے کہ حج فقط کرے

ۃ عمرہ جو حج کی حکمون کی تفصیل اور اوسکی صورت رسالہ کی درازیکا

سبب ہوا اسی پہر کفایت کیا کہ سکہلانا معلوم کا حج کی دنو نمین

اور جمع ہونا بہت گروہون کا اس فعل مین باز رکہنا ہی بہول چوک

اور بہک جانے سے مسئلہ واجبات دین کی کتنی چیزین ہین

رشتہ دار محرم کا اور صدقہ عید الفطر کا اور قربانی اور خدمت
ماں باپ کی اور خاوند کی بیوی کو اور عمرہ ادا کرنا اور اللہ کا لفظ
سنکر تعظیم کرنا اور محمد کا لفظ سنکر درود بھیجنا اور سلام کا جواب
اور چھینک کا جواب فرض کفایہ گننا باب تیسرا
بعضی عملوں کی فضیلتوں مین کہ اونکا ثبوت یقینی ہے فضیلت
جاننا چاہیے کہ کوئی عمل اسلام مین ایمان صحیح کرنے کے بعد ضرور
و لازم زیادہ نماز سے نہین کہ اوسکے حق مین ہے حَافِظُوا عَلَى
الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ
یعنی محافظت رکھو نمازون پر اور نماز عصر پر اور کہڑے رہو نماز
مین اللہ کی واسطے ڈرتی ہوئی وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ
اصْطَبِرْ عَلَيْهَا وَ أَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا
مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ یعنے
حکم کر نماز کا اپنے گہر والون کو اور صبر کر نماز پر اور نماز قایم کر دن
کی دو نو طرف اور تہوڑا ایک رات سی تحقیق نیکیاں دور
کرتی ہین برائیان اوربہی آیتین اور حدیثین قطعی واقع ہین اور

سرور کائنات اشرف موجودات نبی فرمایا کہ فرق مسلمانون اور
کافرون کے درمیان نماز ہے جو چھوڑ دے نماز داخل ہو کافر کے
حکم مین اور فرمایا جو نگہبانی کرے نماز کی قیامت کے دن اوسکو
نور اور نجات اور دلیل ایمان پر ہو اور جو نگہبانی نکرے نماز کی اوسکو
نہو نور اور نہ نجات اور نہ دلیل ایمان پر اور فرعون اور شداد
اور قارون اور ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہووے اللہ کے آن سے
پشکار ہی اور فرمایا جو بندہ مسلمان کہ نماز ادا کرے اوسکے سب
گناہ اوس سے جھڑ جاوین جیسے درخت کی پتی خزان مین
جھڑ جاتی ہین اور یہی فرمایا کہ پانچون وقت کی نماز جیسی ایک نہر
جاری ہو تم مین سے کسی کے دروازہ پر اوس مین نہاوے ہر دن
پانچ بار باقی نرہے اوسکے بدن پر کچھ میل اسیطرح پانچون وقت
کی نماز سے دور ہوتی ہین اوس کی سب گناہ اور فرمایا ہرگز ترک
نکر فرض اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوے تو اور جلایا جاوے تو
اور جو ترک کرے تو بے شک نکل آتا ہے پروردگار کی معافی کی ذمہ
سے اور فرمایا پانچون وقت کی نماز دور کرتی ہے گناہونکو کہ درمیان

میں واقع ہوئی ہوں پس لازم ہے ہر مسلمان پر کہ پوری محافظت
کرے پانچوں نمازوں پر تو ہو وے کہ عذاب درد دینی والی دوزخ کی
پڑنے سے چھٹکارا پاوے اور بہشت کے درجوں کو شرف ہووے

فضیلت روزہ ماہ رمضان کا رکھنا ہر مسلمان پر فرض عین ہے
کہ آیت بزرگ نازل ہے كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ ط فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ
أَيَّامٍ أُخَرَ اور نبیوں کے سردار نے اللہ کا درود ہو جیو اونپر
فرمایا جو کوئی روزے رمضان کے مہینے کا رکھے گا اللہ پاک کی تو تمام
اوسکے پہلے گناہ بخشی جاتے ہیں اور جو کوئی رمضان کے مہینے میں تراویح
ادا کرے اوسکے سارے گناہ اگلے بخشے جاتے ہیں اور فرمایا
کہ روزہ رکھنے سپر اور پناہ ہے دوزخ کی آگ سے **فضیلت**
زکوٰۃ دینی فرض ہے ہر آدمی پر وہ پاک ذات بزرگ شان
والا فرماتا ہے لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ
فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ

[illegible]

۳۷

[illegible]

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور فرمایا وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صدقہ دینا خدا تعالے کی غضب کو دفع کرتا ہے

فضیلت خانہ کعبہ کا حج فرض ہے ہر مسلمان پر ساری عمر میں ایک دفعہ بشرط طاقت کہ حق بزرگ شان والا فرماتا ہے وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط اور دین کے بادشاہ انبیا اور رسولوں کے سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو حج کرے اور فسق اور فجور سے بچا اور فحش نہ بکی پھر آتا ہے وہ اپنی حج سے پاک وپاکیزہ ایسا کہ جسدن اوسکو اوسکی ماں نے جنا تھا اور بھی فرمایا کہ حج پاک اور پاکیزہ کے جزا نہیں مگر بہشت

فضیلت جاننا چاہیے کہ کوئی عمل اسلام میں بہتر اور بزرگ زیادہ حق پاک بزرگ شان والے کے یاد سے نہیں فَاذْكُرُوْنِيْٓ

اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون ط یا ایہا الذین آمنوا

اذکروا اللہ ذکرا کثیرا وسبحوہ بکرۃ واصیلا اوسکے

ذکر کے حق مین واقع ہی اور قرآن شریف بہرا ہوا ہے ذکر کی فضیلتون

سے اور فکر کی تعریفون سے اور بہت حدیثین اس مقدمہ مین وارد ہوئین

اور زیادہ ہین اس سے کہ ضبط اور گنتی مین آسکین جیسا کہ فرمایا آنحضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ آگے بڑھ گئے آخرت کی راہ مین وہ لوگ

کہ بہت یاد کرتے ہین اللہ تعالے کو اور فرمایا کہ بہترین عملون مین خدا

تعالے کے نزدیک اور تمہارے درجون کو بہت بلند

کرنے والا اور ساری طاعتون مین بہت آسان یاد کرنا

اللہ پاک کا ہے اور فرمایا اگر ہمیشہ رہو حضرت حق تعالے

کے یاد مین تو اوس پاک ذات کے فرشتے تم سے مصافحہ

کرین اور فرمایا عملون مین بہت بہتر یہہ ہے کہ آدمی مرے اور

اوسکی زبان تر و تازہ ہو اللہ تعالے کی ذکر کے ساتھہ اور فرمایا

کہ کوئی چیز زیادہ نجات دینے والی نہین خدا تعالے پاک کے بہت

ذکر سے یہانتک کہ جہاد بہی خدا کی راہ مین اوس مرتبہ کو نہین پہنچتا

فضیلت جاننا چاہیے کہ ہرچند اللہ تعالے کو یاد کرنا جب
اور جس طور سے ہو بہت خوب اور بہتر ہے سب طاعتوں اور عبادتوں
سے خواہ دل کے ساتھ ہو خواہ زبان کے ساتھ خواہ باقی بیرونی اور
بدن کے ساتھ پر جو اولیاء اللہ اور طریقت کے پیشوا اور حقیقت کے
مقتدا ٹھہر گئے ہیں وہ وضعیں اور طور سب سے بہتر ہیں کہ فرمایا کمال
آدمیت کا اور شرف انسانیت کا تین چیز پر موقوف ہے اول تزکیہ
ظاہر کا دوسرے تصفیہ باطن کا تیسرے تخلیہ دل کا تزکیہ ظاہر مراد ہے
اس سے کہ اپنا ظاہر تمام احکام شریعت کے ساتھ سنوارے اور
ایک بال برابر شریعت سے کہ جز طریقت کی ہے نہ نکلے یعنی کیا کرنا ہو
حکموں کا اور کیا چھوڑنا ہو منع چیزوں کا اور اوس مقدمہ میں فقہ کی
کتابیں اور حدیث کی پوری اور کافی ہیں کچھ اس رسالہ میں اوسکا
ذکر گذرا اور تصفیہ باطن مراد ہے اس سے کہ اپنا باطن سب بری صفتوں
سے پاک کریں جیسے بخل بغض حسد کبر ریا دنیا کی محبت اور مرتبہ کی چاہت اور
اور اترانا اور گھمنڈ اور سوا اسکے کہ حقیقت میں یہہ ہر ایک زہر قاتل ہے
اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں اور سب اچھی صفتوں کے ساتھ اپنا

درست کریں جیسے صبر توکل رضا انابت تقوا محبت حلم اور علم اور سیوا

[illegible] ۱۲

اسکی کہ ہر ایک ان میں سے کا ایک پہلو ان کا پہلا حصہ دینے والا ہے اور

آداب اور سلوک کی کتابوں میں کہلا ہوا بیان ہے اور اس رسالہ میں

اوس کی تفصیل کی حاجت نہیں پڑی مگر بطور اختصار کے چوتھے

باب میں ذکر ہوگا اور تخلیۂ قلب کہ اپنی روح اور اپنی خالص الکی

توجہ حق سبحانہ تعالے کی طرف لاویں جیسا کہ چاہیئے کوئی چیز

اور کسی چیز کی محبت اوسکے دل میں نہ رہے اور ہمیشہ علے الدوام یاد

حضرت حق کی اور دوستی اوس ذات مطلق کی دل کو لگ جاے

کہ ہر چند تامل سیجا کریں اصل مقصود اپنا اوس ذات کی سوا نپاویں

اور طریقہ کے کاملوں نے ایک طریقہ ایسا فرمایا ہے کہ آنکھیں

بند کریں اور زبان تالوسی لگالیں اور اپنی زندگی دم آخر گنیں

اور اپنے دل میں نفی و اثبات کا کلمہ کہ لا الہ الا اللہ ہے اور افضل الذکر ہے

کہویں اور اوسکے معنوں کا دھیان لگادیں اس طرح کہ لا الہ کے

وقت اپنی ذات اور ماسوی اللہ کی نہونے کی حکم میں گنیں اور الا اللہ

کی وقت ذات فقط بیکیف حضرت باری تعالے کی ثابت

[illegible] ۱۴ کی رضا کی [illegible] دوست رکھے اور [illegible] خوش رہے اوس سے [illegible] حق تعالے سے [illegible] ۱۲*

کرین اور دہیان جماوین پر تعظیم کی صفت پر اور محبت کامل پر اور
ہمیشہ اس ذکر پر مداومت کرین یہان تک کہ حق کی ذات بیکیف
کا حضور بے تکلف لازمی اور دایمی ہوجاوی اوسوقت اوسکی یادداشت پر
محافظت کرین طریقہ دوسرا وہ ہی کہ اسم ذات یعنی اللہ مد اور تشدید کی
ساتھ دل مین کہوین اور ضرب کرین کہ اوسکی گرمی کا اثر دل مین پیدا
ہو اور ہر بار اور ہر مرتبہ بیچ ہیان کرین کوئی سوا خدا تعالی کی مقصود
اور محبوب اور مطلوب اور معبود نہین یہانتک کہ اپنی دل کو ماسوی
اللہ کی محبت سی خالی دیکھین اور تمام عالم کو نابود جانین اور ذکر اور جسکا
ذکر ہی ایک ہووی اور ذاکر اپنی ہستی اوسکی ہستی مین فانی سمجھے اور جب
ایسا ہوجاوے کہ ہمیشہ اس بلند نسبت کی نگہبانی مین کوشش کری
وجددوا ایمانکم بقول لا الہ الا اللہ اشارہ ہی اسکا قل اللہ ثم
ذرہم کنایہ ہے اوسکا کما قال اللہ تعالی واذکر ربک
فی نفسک تضرعا وخیفۃ ودون الجہر من القول
بالغدو والآصال ولا تکن من الغافلین یعنی اپنے
رب کو ہمیشہ دل مین یاد رکھو اور غافلون سی مت ہو حاصل یہ ہی کہ

حق تعالے اپنی بندوں کے ساتھہ نحن اقرب الیہ من حبل الورید ہی پردہ دوریکا
محض ہماری غفلت ہی جب یہہ غفلت دور ہو خلاصہ عبادت کہ
وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون اوسکی شان مین
واقع ہی حاصل ہووی اس لئی سلوک کہ آدمی کی طاقت مین ہے
یہین تک ہے بعد اسکے فضل الہی اور ارادہ حق سی موافق استعداد
فیض پاتا ہے السعی منی والاتمام من اللہ تعالی اور ابتداء
کوشش میری طرفسی ہی اور تمام کرنا خدا تعالے کی طرفسے ہی
سلوک مین اسم ذات بارہ ہزار اور نفی و اثبات ایک ہزار اور
ایک بار ہمیشہ ضبط رکہنا ثمرہ دیتا ہی عجیب اور غریب نشانیونکا واللہ
اعلم بالصواب فضیلت ہر کلمہ اور ہر دعا کہ ذکر خدا پر شامل ہی سبب
موجب ہی اجر و ثواب کا پہر بہتر اور مناسب وہ ہی کہ دعایئن اور ذکر جو
کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ مین اوسکی فضیلت ثابت ہی اختیار
کیا چاہئے چنانچہ لا الہ الا اللہ و سبحان اللہ و الحمد للہ و اللہ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہ انکی ہر ایک کی شان
مین جو فضیلت اور صواب صحیح حدیثون مین ثابت ہی اور دن مین نہین چنانچہ
بنی آدم کی سرادر تمام عالم کی بزرگوار محمد مصطفے صلی اللہ علیہ آلہ وسلم فرماتی

ہین جو کوئی لا الہ الا اللہ کہے اور مرے اس اعتقاد پر داخل ہوجاوے بہشت
مین اگرچہ کبیرہ گناہ ہوون مین جیسے چوری اور زنا کہ بڑے گناہون مین آلودہ
ہو اور فرمایا کہ بہت بہتر ذکر لا الہ الا اللہ ہے اور فرمایا کہ کنجی وہی لا الہ
الا اللہ کے ساتھ کنجی بہشت کی دروازونکی ہے اور فرمایا کہ موسی علیہ
السلام کو اللہ تعالے نے خطاب کیا کہ اے موسی اگر ساتو آسمان اور ساتو
زمین ترازو کی ایک پلڑی مین رکھی جاوین اور کلمہ لا الہ الا اللہ دوسرے
پلڑی مین بیشک بھاری ہووے پلڑا کہ جس مین کلمہ لا الہ الا اللہ ہے اور
فرمایا کہ اللہ تعالے اپنی بندون مین کسی کو عذاب نہین کرتا مگر نہایت
سرکش کو جو انکار کرے لا الہ الا اللہ کہنے سے اور فرمایا کہ بہت بہتر کلمون مین
چار ہین سُبحانَ اللہِ وَالحمدُ للہِ وَلا اِلٰہَ اِلّا اللہُ وَاللہُ اَکبر
اور فرمایا کہ جو کوئی کہوے ہر صبح کو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
واللہ اکبر جھڑ جاوین اوسکے گناہ جیسے درخت کی پتی جھڑتی ہین اور فرمایا
جو کہوے ہر صبح اور شام کو سبحان اللہ سو سو بار گویا سو حج ادا کیے اور
جو کہے الحمد للہ ہر صبح اور شام کو سو سو بار گویا خدا کی راہ مین سو گھوڑے
مجاہدونکو سوار کیا اور جو کہوے ہر صبح وشام سو سو بار لا الہ الا اللہ گویا

سو بردی از اونکی حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد مین سی اور جو
کہوی اللہ اکبر ہر صبح وشام سو سو بار گویا کہ نہ آوی کوئی اوس عمل کرنیوالا
جو بہتر ہو اوس سی اور فرمایا کہ دو کلمہ زبان پر ہلکی اور آسان ہین اور
بوجہ وار اور بہاری ہین ترازو مین اور مقبول اور محبوب ہین رحمن کی
نزدیک اور وہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فرمایا ہی اور
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عرش کی نیچی ہی بہشت کی خزانون سی
اور فرمایا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دوا ہی ننانوی (۹۹) مرض کی کہ اون مین سب سی
آسان غم ہی فضیلت فرمایا کہ سردار عالم اور افضل بنی آدم نی کہ
اللہ تعالے کی ننانوی (۹۹) نام ہین جو کوئی ہمیشہ پڑہی اور ورد کری اوسکو
داخل ہو جاوی بہشت مین هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۞ وہ اللہ ہی کہ کوئی بندگی کی لایق نہین سوا اوسکی بڑا بخشنے والا ہی مہربان
الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
بادشاہ نہایت پاک سلامت اور بے عیب ہے امان دینی والا خوب نگہبان
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ
غالب درست کرنیوالا بگڑی کا مونکا بڑائی والا اندازہ کرنیوالا پیدا کرنیوالا صورت بنانیوالا بخشنیوالا

الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ

غلبہ کرنیوالا بیحد دینے والا روزی دینے والا کھولنے والا سب کا جاننے والا تنگ کرنیوالا

الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ

کشادہ کر دینے والا پست کرنیوالا بلند کرنیوالا عزت دینے والا ذلیل کرنیوالا سننے والا

الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

دیکھنے والا حکم کرنیوالا انصاف کرنیوالا نرمی کرنیوالا خبردار

الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

بردباری کرنیوالا بڑا بزرگ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان بلند بڑا

الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ

نگہبان بڑا قوت دینے والا کفایت کرنیوالا بزرگی والا بخشنے والا

الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ

نگہداشت رکھنے والا قبول کرنیوالا وسعت والا حکمت والا

الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ

دوست رکھنے والا بزرگ برانگیختہ کرنیوالا حاضر اور آگاہ

الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي

حق ہے کارساز قوت والا ہے مضبوط مددگار بڑی حمد والا گننے والا

الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

پہلی بار پیدا کرنیوالا دوبارہ پیدا کرنیوالا زندہ کرنیوالا مارنے والا زندہ قایم رہنے والا

الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ

غنی بے نیاز بزرگ ایک ہی یکتا ہی بے پرواہی قادر ہے

الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ

قدرت ظاہر کرنیوالا ہے آگے کرنیوالا ہے پیچھے رکھنے والا ہے پہلے ہی پیچھے ہی ظاہر ہے

الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ

پوشیدہ ہے کارساز مالک ہے بہت بلند نیکی کرنیوالا توبہ قبول کرنیوالا بدلا لینیوالا

الْعَفُوُّ الرَّؤُفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَ

درگذر کرنیوالا مہربان ہے مالک ہے ملک بزرگی والا اور

الْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمُعْطِي الْمَانِعُ

بخشش والا ہے انصاف کرنیوالا جمع کرنیوالا بے پروا بے پروا کرنیوالا عطا کرنیوالا باز رکھنیوالا

الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي

ضرر پہنچانیوالا ہے نفع دینیوالا روشن کرنیوالا راہ دکھانیوالا پیدا کرنیوالا ابتدا میں ہمیشہ رہنیوالا

الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ ۵ جو الصبیر کو جمعرات کی

دن فرض اور سنت کی درمیان درست اعتقاد سی سو بار پڑہی حق تعالی
اوسکو خالص نظر کی ساہتہ مخصوص کری ۲۱ خصم جو الحکم کو جمعہ کی رات اتنا
کہی کہ بیہوش ہوجاوی حق تعالی اوسکا باطن بہید دنکی کہان کری ۲۱ خصم
جو العدل کو جمعہ کی رات بیس لقمو نپر لکہی اور کہا وی حق تعالی خلق کو تابع
کر دی خصم جسکو معیشت کا اسباب مہیا نہو اور فقر و فاقہ مین پڑا یا مسافر
کوئی مونس نپاوی یا بیمار ہی اور کوئی اوسکی غمخواری نکری یا لڑکی کی
اور کوئی اوسکے نکاح کا پیغام نہ بہیجے وضو پاکیزہ یعنی اچہی طرح سی کری اور
دو رکعت ادا کری اور اللطیف کو اوسی نیت کی ساہتہ سو بار پڑہے
حق تعالی اوسکی مہم کو کفایت کری ۲۱ خصم جو نفس کی ہاتہہ مین گرفتار
ہوا اس اسم کو بہت کہی چہٹکارا پاوی خصم جو کوئی اس اسم کو ایک
ورق کاغذ پر لکہی اور دہو وی اور اپنی کہیتی پر چہڑکی حق تعالی آفت
سے محفوظ رکہے ۲۱ خصم جو اس اسم کو لازم کر یعنی بلاناغہ جسقدر ہو
پڑہے خلق کی نظر مین عزیز اور بزرگ ہو خصم جسکو کوئی مرض ہو جیسی
تپ اور دردسر وغیرہ یا غم اور آزردگی اوس پر غلبہ کری تو اس
اسم کو کاغذ پر لکہی اور روٹی پر اسکا نقش جذب کری اور کہا وی

حق تعالے اوسکو شفا اور رہائی بخشے اور اگر بہت کو اوسکے دل پر کوئی بہار
جاتی رہی اور صحیح حدیث مین آیا ہی کہ جو سجدہ کرے اور سجدہ مین یارب
اغفرلی تین بار کہے حق تعالے اوسکے گناہ پہلی پچھلے بخشدی ۱۲ ختم
جسکو معاش کی تنگی ہو یا اوسکے دل کو کدورت پہنچی یا آنکہہ مین تاریکی
واقع ہو الشکور کو اکتالیس بار پانی پر پڑہے اور اپنے آنکہہ مین لگا
حق تعالے اوسکو شفا او رخلاصی بخشی ۱۲ ختم ۳۶ جو کوئی اس اسم کو لازم کر
یعنی ہمیشہ پڑہے یا اپنی پاس رکہے اگر خوار و بی قدر ہو حق تعالی اوسکو
بزرگی پہنچاوے اور اگر فقیر ہو تو تونگر کرے اور اگر سفر مین مبتلا ہو تو
اوسکو وطن مالوف مین پہنچاوے ۱۲ ختم ۳۷ جو اس اسم کو بہت پڑہے
اور عالی قدر ہو وے اور اگر حکام اور ملک کے والے اوسپر ہمیشگی
کرین سب لوگ اوس سی ڈرین ۱۲ ختم ۳۸ جسکسیکو ڈوبنی یا جلنی یا زخم
دوسرے کا ڈر ہو یا وہم ہو یا وہم پر ہونگا اور گہبراہٹ یا حرام نظر کو
سی ڈرتا ہے اس اسم کو اپنی بازو پر باندہے حق تعالی اوسکو ان
چیزون سی امن مین رکہی ۱۲ ختم ۳۹ اگر کسیکو غیب دیکہی یا خود اوسکو غیبی
پیش آدے یا لڑکا بدخوئی کری یا بہت روو سے سات بار خالی آبخورہ

پر پڑہے اور دم کرے پہر اوس کوزہ مین پانی ڈالی اور بیوی دوسرے
کو بیٹی کو دیوے اور اگر روزہ دار کو ڈر ہلاک ہونیکا ہو پہول پر پڑہ کر
سونگہی قوت پاوے اور روزہ کو رکہہ سکے ۱۲ خص ۴۰ جو کوئی چور یا دشمن
یا بری ہمسایہ سی یا نظر لگنے سے ڈرتا ہو تو ایک اٹہوارہ صبح اور رات
ستتر مرتبہ کہے حسبی اللہ الحسیب و جمعرات کے دن ابتدا کرے
حق تعالے اوسکو نگاہ رکہے شر سے ۱۲ خص ۴۱ جو اوسکو زعفران سی لکہکر
اپنی پاس رکہے یا پی لیوے تمام خلقت اوسکی تعظیم و توقیر کریے
۱۲ خص ۴۲ اپنے بچہونے مین اس اسم کو بہت کہے یہان تک کہ سو جاوی
فرشتے دعا کرین اور اگر یک اللہ کہین اور یکرم اور مغز ہو کہتی ہین اسد اللہ
الغالب علی ابن ابی طالب اس اسم کو بہت کہتی تہے اسلئے اونکو کرم
اللہ وجہہ کہتی ہین ۱۲ خص ۴۳ جو اوس کو سات بار اپنی بیوی اور مال و اولاد
پر پڑہے اور گرد اونکی دم کری سب آفتون سی اور دشمنون سی امن ہوا ۱۲
خص ۴۴ جو اس اسم کو بہت کہی پہر دعا کرے قبول ہو اور اگر لکہہ کر پاس رکہے
امان مین رہے خدا کی ۱۲ خص ۴۵ جو اسکو بہت کہی حق تعالے اسکو قناعت اور برکت
دیوے ۱۲ خص ۴۶ جسکو کوئی کام پیش آوے اور کفایت نہو اس اسم کی

ہمیشگی کری جہم اوسکی کفایت ہو ۱۲ ختم ۴۷ اگر جورو خاوند مین جہگڑا
اور ناموافقت ہو اس اسم کو ایک ہزار اور ایک بار کہانے پر پڑہے
اور جسکی طرف سی ناموافقت ہو اوسکو دین کہ کہاوے اونکی درمیان
اتفاق اور الفت بڑہے ۱۲ ختم ۴۸ جسکو جذام اور کوڑہ ہو ایام بیض کے
روزے رکہے یعنی تیرہوین چودہوین پندرہوین رکہے اور افطار کرنے کے
وقت بہت کہی اور پانی پر دم کرے اور پیوے شفا پاوے ختم ۴۹ جسکو
اپنے ہم جنسون مین عزت وحرمت منظور ہو صبح ایک کم سو بار پڑہے
اور اپنے اوپر دم کرے عزت وحرمت حاصل ہو ۱۲ ختم ۵۰ جو چاہے کہ دل
اوسکا زندہ رہے سوتے وقت ہاتھ سینہ پر رکہے اور الباعث
کو ایک سو ایک بار کہے حق تعالے اوسکی دلکو انوار کی جگہہ کردے
۱۲ ختم ۵۱ جسکا فرزند نافرمان ہو یا لڑکی نیک ہو صبح کی نزدیک اوسکی ہاتھ
پیشانی پر رکہے اور آسمان کی طرف مونہہ کرے اور اکیس بار کہی یا شہید
حق تعالے اوسکو درستی پر لاوے یعنی فرمانبردار اور نیک بخت کردے
۱۲ ختم ۵۲ جسکا اسباب جاتا رہا ہو کاغذ کے چار کونون پر اس نام کو لکہے
اور اوسی رات کو اپنی ہاتھ کی ہتیلی پر رکہی اور آسمان کی طرف نظر

کہ کو اس نام کو شفیع لاوے یا پائی جاوے یا اوس چیز سے بہتر پاوے اور اگر
قیدی آدہی رات کو منہ نہار کرکے ایک سو آٹھہ بار کہے چھٹکارا پاوے
۲۱ احصی اگر بجلی یا ہوا یا پانی یا آگ سے ڈرے ہو اس نام کو وکیل اپنا کرے امان
پاوے اگر خوف کی جگہ بہت کہے ایمن ہو ۲۱ احصی جسکا دشمن قوی ہو کہ
اوسکو دفع نہین کرسکتا تہوڑا سا آٹا گوندہے اور اوسکی ایک ہزار اور
ایک گولیان بنا وے اور ایک ایک گولی کو اوٹھا دے اور کہے یا قوی اور
دشمن کے دفع ہونیکی نیت کی ساتہہ مرغ کی آگے ڈالے حق تعالی اوسکی دشمن
کو مغلوب اور پست کردے ۲۱ احصی اور جو لڑکا چہوٹا دودہ پتیا رکے
اور اوسکی ماکو دودہ نہو المتین کو لکہے اور دہو دن اوسکا اوسکو دیوے
دودہ ہووے ۲۱ احصی جو اوسکو بہت پڑہے خلقت کی بہیدون سے آگاہ
ہو اور جو لونڈی یا بیوی کی خوسے ناخوش ہو جب اوسکی پاس جاوے
اس نام کو بہت پڑہے حق تعالے اوسکی خو درست کرے ۲۱ احصی جو اسکو
بہت کہے اوسے اچہے کام ہوا کرین اور جو فحش اور بدزبانی سے نہ بچ سکے
اس نام کو پیالہ پر لکہے اور اوس مین ہمیشہ پانی پیا کرے فحش سے امان پاوے
۲۱ احصی جمعہ کی رات اس نام کو ایک ہزار بار کہے عذاب قبر اور حساب قیامت

سی امین ہوا اور کہا گیا ہے کہ جو اس اسم کو بہت کہی ہرگز غلطی نکرے ۱۲ احصہ [۵۸]
جسکو ڈر ہوا اپنے عورت کی حمل کچا گرنے سی کلمہ کی انگلی اوسکی پیٹ پر پہیرے
اور نونی بار المبدی کہی حق تعالے اوس حمل کو گرنی اور دیر تک رہنی
سے محفوظ رکہے ۱۲ احصہ [۵۹] جو اپنی غائب کا پہر پہر آنا باخبر چاہئے جب لوگ
گہر کی سو رہین المعید کو گہر کے چار ون کو نون مین ستتر بار پڑہی اور
اسکے بعد یا معید رد علی فلانا کہے سات روز نہ گذرین کہ غائب پہر آدی
یا اوسکی خبر ۱۲ احصہ [۶۰] جسکو اپنے کسی عضو کے ضائع ہوبے کا ڈر ہو المحی
سات بار پڑہے امن مین رہے ۱۲ احصہ [۶۱] جو اپنے نفس پر قادر نہو سوتے
وقت سینہ پر ہاتہہ رکہکر الممیت پڑہے یہان تک کہ سو جاوی حق
تعالے اوسکی نفس کو اوسکا تابعدار کر دے ۱۲ احصہ [۶۲] جو بیمار اسکو بہت
پڑہے یا اوسپر کوئی پڑہے صحت پاوے ۱۲ احصہ [۶۳] جو القیوم کو سحر
کے وقت بہت پڑہے دلون مین اوسکا تصرف ظاہر ہو اور خلوتمین
بہت کہی تو تونگر ہو ۱۲ احصہ [۶۴] جو کہاتے وقت اسکو کہے وہ کہانا پیٹ
مین نور ہو ۱۲ احصہ [۶۵] جو خلوت مین اتنا کہی کہ بیخود ہو جاوی اوسکے دل پر
نور ظاہر ہو ۱۲ احصہ [۶۶] جس کسیکا دل تنہائی سے ہراسان ہو ایک ہزار

ایک باریہ اسم پڑہے اوسکے دل سے خوف جاتا رہے مقبول خدا کی
درگاہ کا ہو ۱۲ الاحد جسکو طلب ہو فرزند کی الاحد کو لکھہ کر اپنے پاس رکہے
فرزند ہو ۱۲ الصمد جو صبح کو یا آدہے رات کو سجدے مین سر رکھکر ایک سو
پندرہ بار اسکو پڑہے حال اور قول مین سچا ہو اور کسی ظالم کے ہاتھہ مین
گرفتار نہو اور اگر بہت کہے بہو کا نہو اور وضو کے حالت مین کہے
بے پروا ہو ۱۲ القادر اگر اپنے ہر عضو کے دہونے کے وقت القادر
پڑہے کسی ظالم کے ہاتھہ مین گرفتار نہو اور کوئی دشمن اوسپر فتح
نپاوے اور اگر کوئی کام مشکل پیش آوے اکتالیس بار پڑہے وہ کام
آسان ہو جاوے ۱۲ المقتدر اگر المقتدر کو ہمیشہ پڑہنے آگاہی کے ساتھہ
غفلت بدل جاوے اور جو سوتے سے اوٹھنے کی وقت بیس بار پڑہے
سب کام اوسکے حق ہون ۱۲ المقدم جو معرکہ کی لڑائی مین المقدم پڑہے یا اپنے
پاس رکہے کوئی سختی و رنج اوسکو نہ پہنچے اور اگر بہت کہی تو طاعت
الٰہی مین نفس تابعدار ہو ۱۲ المؤخر جو المؤخر سو بار پڑہے اوسکا دل غیر حق
آرام نہ پکڑے ۱۲ الاول جسکے نہ ہوئے فرزند ہو چالیس دن چالیس بار
ہر روز الاول پڑہے مراد بر آوے ۱۲ الآخر جسکی عمر آخر ہونے اور عمل

نیک نہ کئے اتا آخر کو درود وظیفہ کرے حق تعالی اوسکی عاقبت بخیر کرے
۱۲ خاصہ جو نماز اشراق کے بعد الظاہر پانسو بار پڑہے حق تعالی اوسکی
آنکھین روشن کرے ۱۲ خاصہ جو ہر روز تینتیس ۳۳ دفعہ یا باطن کہے اللہ کی بہید
جاننے والون سے ہو ۱۲ خاصہ جو چاہے کہ اوسکا گہر یا اوسکے غیر کا آباد ہو
اور آندہی اور مینہ اور تمام آفتون سے محفوظ رہے الوالی کورے آبخورے
پر لکہو اور اوسمین پانی بہرے اور آبخورہ دیوار پر مارے وہ دیوار سلامت
رہے اور جسکی تسخیر کی نیت کے ساتھہ گیارہ بار پڑہے وہ مطیع وفرمان
بردار ہو ۱۲ خاصہ جو اسکو بہت کہے ہر دشواری آسان ہو اور کہا گیا کہ حیض
کی حالت مین جو عورت المتعالی بہت پڑہے اوسکی آفتون سے رہائی
پاوے ۱۲ خاصہ جو ہوا وغیرہ کی آفتون سے ڈرتا ہو اس اسم کو پڑہے امان پاوے
اور چہوٹے لڑکے پر سات بار پڑہے اور خدا تعالے کی کرم کو سونپے
وقت بلوغ تک محفوظ رہے کہا گیا اگر کوئی شراب اور زنا مین مبتلا
ہو سات بار ہر روز کہے دل سرد ہو ۱۲ خاصہ جو چاشت کی نماز کے بعد تین
سو ساٹھہ بار پڑہے حق تعالے اوسکو توبہ نصوح عنایت فرماوے
اور جو بہت کہے تو اوسکے کام صلاحیت پاوین اور نفس طاعت مین آرام پاوے

۸۱ اسم جو دشمن کی ظلم کا مقابلہ نکر سکی اور بدلہ نہ لی سکی اس اسم کو تین جمعہ
تک لازم پکڑے دشمن رد ہو جاوے اور غیر ابوہریرہ کی روایت مین
المنعم بہی آیا ہے جو المنعم کو ہمیشہ پڑہی محتاج نہوگیا ۸۲ اسم جسکی گناہ بہت
ہون اس اسم کی ملازمت کری حق تعالے اوسکی گناہ سب بخشدے
۸۳ اسم جو مظلوم کو ظالم سی رہائی دلواوی یہہ اسم دس بار پڑہے
وہ ظالم اوسکی سفارش قبول کری اور جو ہمیشہ پڑہی اوسکا دل مہربان
ہو اور تمام خلق اوسپر مہربان ہووے ۸۴ اسم جو اسم مالک الملک کی مداومت
کرے تونگر ہو اور حاجتین اور مشکلین دونو جہان کی آسان ہون اسیطرح
اسم ذوالجلال والاکرام ہی ۸۵ اسم جو المقسط سو بار پڑہے شیطان کے
شر اور وسوسے سے امن مین رہی اگر سات سو بار کہی جو مقصود ہو حاصل ہو
۸۶ اسم جسکے اہل واقارب متفرق ہوگئی ہون وقت چاشت کی غسل کری
اور منہہ آسمان کی طرف کری الجامع کو دس بار پڑہی ایک انگلی کو عقد
کرے پہر اپنا ہاتہہ مونہہ پر ملی تہوڑے عرصہ مین وہ سب جمع ہوجاوین
۸۷ اسم جو طمع مین گرفتار ہو الغنی ہر عضو پر یعنی مونہہ آنکہہ کان ناک ہاتہہ پانو
وغیرہ پر ہاتہہ رکہہ کر پڑہے اور ہاتہہ نیچی اوتارے حق تعالی طمع اوسکی دفع

کرے اور جو ہتر بار ہر روز کہی اوسکی مال مین برکت ہو اور کبہی محتاج نہو ۱۲

خصہ ۸۹ الغنی ہر جمعہ کو بلا ناغہ ہزار بار کہی خلقت سی بے پروا ہو ۱۲ خصہ ۸۹ جو المعطی

وظیفہ کری اور یا معطی السائلین بہت کہی کسی سی سوال کا محتاج نہو ۱۲

خصہ ۹۰ جب خاوند جورو مین جہگڑا واقع ہو المانع بیس مرتبہ جب چہونے

پر جاوے پڑہے حق تعالی اونکا غصہ دفع کرے ۱۲ خصہ ۹۱ جسکو کوئی حال

پیش آوے جمعہ کی راتون مین الضار کو سو بار پڑہے حق تعالی اوس

حال مین اوسکو ثابت رہنا عنایت کرے اور مرتبہ اہل قرب کو پہونچے

۱۲ خصہ ۹۲ جو کشتی مین ہو ہر روزہ النافع لازم کرے کوئی آفت اوسی

نہ پہونچے اور اگر ہر کام سی پہلے اکتالیس بار کہی سب کام اوسکی

خواہش کی موافق ہون ۱۲ خصہ ۹۳ جو جمعہ کی رات کو سات دفعہ سورہ

نور اور ایک ہزار ایک بار یہہ اسم پڑہے اوسکی دل مین ایک نور ظاہر ہو

اور جو صبح کے وقت لازم پکڑے اوسکا دل روشن ہو ۱۲ خصہ ۹۴ جو ہاتہہ

اوٹہاوے موہنہ آسمان کی طرف کرے اور یہہ اسم بہت کہی اور اپنے

موہنہ اور آنکہون پر ہاتہہ ملے اہل معرفت کا مرتبہ پاوی ۱۲ خصہ ۹۵ جسکو غم

یا مہم پیش آوے ستر بار اور ایک روایت مین ہزار بار یا بدیع السموات

والارض کی وہ مہم پوری ہوجاوے اور جو وضو سی قبلہ کی طرف سونہہ
کرکے اتنا کی کہ نیند آجاوے جو چاہے خواب مین دیکھی ١٢ الحکم جو جمعہ کی
رات سو بار کہے اسباقی تمام عمل قبول ہون اور کسی سی رنج و سختی نہ پہونچے
اور رفع دشمن اور دکھہ رنج کے لئے بہت کی ١٢ العدل جو ہر روز طلوع آفتاب
کے وقت اسکو سو بار پڑہے کوئی رنج و سختی اوسی نہ پہونچے اور جب
مرے حق تعالے اوسی بخشی اور کہا گیا جو بہت کہی اپنے زمانے کے لوگون سیتی غیبت
یاد ہے ١٢ اللطیف جو اپنے کام کی تدبیر نپاوے یہہ اسم نماز مغرب و عشا کی
درمیان ہزار بار پڑہے جو اچھا اور بہتر ہو اوسپر ظاہر ہو اور جو ہمیشگی
کرے اوسکی مہمات اوسکی بغیر سعی بنائی جائین ١٢ الخبیر جسکو کوئی رنج یا درد
یا مشقت پیش آوے ایک ہزار اور بیس بار پڑہے اطمینان باطن ظاہر
ہو اگر دہشت ہو دہشت جاتی رہے اور مداومت کرے تو حاسدون
اور دشمنون کی زبان بند ہوجاوی اور غصہ بادشاہ کا دفع ہو واللہ اعلم
بالصواب یہہ تمام خاصیتین شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کی شرح اسماء حسنی
فارسی سے لکہی گئین + جاننا چاہیے کہ اللہ سبحانہ فرماتا ہے قل ادعوا اللہ
اوادعوا الرحمن ایا ما تدعوا فلہ الاسماء الحسنی

ف یہانتک خاصیتین اسماء الہی کی تمام ہوا پس اب ... سی عبارت جاننا چاہیے

تو کہہ اے محمد پکارو خدا یا کہ رحمن کوئی نام ان سے پکارو سو ہین نام اچھے اوسکی
سے لیے ۰۰ اور تمام اہل تکسیر اور اہل دعوت اتفاق کئے ہین اسپر کہ جو اسم ان ناموں
مین سے بہت ذکر کرے اوسکا اثر پڑہنے والے مین یا اوس شخص مین کہ
جسکی نیت سے پڑہے ظہور کرتا ہے مثلاً اگر عزت او مرتبہ کی نیت سے نام
ملک اور عزیز اور معز اور رافع اور علی اور عظیم اور کبیر اور متعالی اور جو اسی
معنی مین ہو بہت ذکر کرے صاحب عزت اور شوکت ہووے اور اگر غالب ہونی
اور مذل اور قہار اور قابض اور اوسکی مانند دشمنون پر قہر کی نیت
سے پڑہے دشمن اوسکی مغلوب اور ذلیل ہو جاوین اور اگر رزق کی کشایش
کی نیت سے واسع اور باسط اور غنی اور مغنی اور رزاق اور وہاب اور اوسکی
مانند بہت پڑہے اوسکے مال و رزق مین بہت وسعت زیادہ ہو جاوے
اور اسی قاعدہ پر اپنے جس مطلب کے لیے جو اسم کہ موافق اوسکی ہو بہت
پڑہنا حصول مقصد کا سبب ہے اور بعضی لوگون نے ہر اسم کے لیے عدد ابجد کے حساب سے
اور شرطین اور ساعتین مقرر کی ہین اور مطلوب کے جلد ہونے کا باعث گنے
ہین بہرحال عمدہ اس مقدمہ مین اوسی اسم کا بہت پڑہنا ہے مقصد حاصل ہونے
کی نیت سے واللہ اعلم بالصواب **فضیلت تلاوت قرآن کی سبب**

یعنی جو اسم کہ اوسکی مطلب کے مناسب ہے اوسکو کثرت سے پڑہے ۱۲

کی عبادتون مین بہت بڑے ہے کہ رسول علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے
جو کوئی ایک حرف قرآن مجید کا پڑہے اوسکا ثواب ایک نیکی پاوے
اور اوس نیکی کا ثواب دس حصہ دیوین نہ گنین کہ الم تمام ایک حرف ہی بلکہ
الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہی اور میم ایک حرف اور
فرمایا ہے کہ قرآن پڑہو کہ قیامت کے دن شفاعت کریگا اپنے یار اور پڑہنے
والونکی اور فرمایا کہ قیامت کے دن قرآن پڑہنے والونکو کہین کہ قرآن کو
بہ ترتیل پڑہتا جا اور بہشت کے درجون مین چڑہتا جا تیرا مکان اوس جگہہ
ہی کہ جس جگہہ قرات تمام کرے تو اوسکی اور فرمایا کہ قرآن شریف پڑہنا
بہتر ہے تکبیر اور تسبیح اور روزے اور صدقہ سے پس لازم ہی ہر مسلمان
پر کہ ہر روز تہوڑا سا ترتیل اور تجوید کے ساتہہ پڑہے اور ورد اپنا کرے
کہ اسکی فضیلت صحیح حدیثون مین بہت وارد ہوئی ہی اگر خبردار ہو اور
اوسکے معنی سمجھے پس بہتر ہے اور جو نہین تلاوت کے وقت اعتقاد رکہین
کہ کلام خدا کا ہے اور جو کچہہ اوس مین حکم کیا اور منع کیا اور قصہ بیان
کیے سب سچ اور درست ہین مین ایمان لایا اوس پر فضیلت
جاننا چاہئے کہ ہر چند تمام قرآن اور ہر آیت اوسکی بہت بہتر ہے تمام

صاحبان قرآن سے مراد وہ ہیں کہ عمل کرین قرآن پر ۱۲
سنوار کر آرام سے ۱۲
یعنی ... درست ... ادا کرنا ... ۱۲

وعاؤن اور عبادتون سے لیکن بعضے سورتون اور آیتون کی بزرگی واقع
ہوئی ہے کہ وہ اورون مین نہین ہے چنانچہ فرمایا رسول علیہ السلام نے
کہ سورہ فاتحہ شفا ہی ہر بیماری کی اور ہر چیز کا ایک دل اور خلاصہ ہے اور خلاصہ
تمام قرآن شریف کا سورہ یس ہے جو کوئی ایک بار پڑہے دس قرآن شریف
کی تلاوت کا ثواب پاوے اور جو کوئی اوسکو پڑہے البتہ گناہ اگلے دور
ہوجاوین اور اوسکو پڑہواوے مردونکے پاس اور سورہ ملک شفاعت
کرتے ہی اپنے پڑہنے والے کی اور باز رکہتی ہے عذاب قبر سی اوسکو اور جو
کوئی پڑہے ہر رات سورۂ واقعہ فقر وفاقہ مین گرفتار ہو اور سورۂ اخلاص
برابر ہے قرآن کی تہائی کی ثواب کو اور اذا زلزلت آدہی کو اور قل یا ایہا
الکافرون چوتہائی کو اور فرمایا بہت بزرگ قرآن کی آیتونمین آیۃ
الکرسی ہی اور آیت آمن الرسول آخر سورۂ بقر تک ایک خزانہ ہی پروردگار
کے رحمت کا اور فرمایا کہ قل ہو اللہ احد اور معوذتین صبح وشام پڑہنا
محفوظ رکہتا ہے سب بلاؤن سی اور آیۃ الکرسی اس مین کہ تمام
موذی چیزون سی **فضیلت** ہر چند کہ ہر آیت قرآن مجید کی کافی ہے
اور پوری ہر مطلب کے لیے اوسکی شفا مین خذ من القرآن بما شئت لما شئت

واقع ہے لیکن تمام قرآن پڑھنی سی سات دن مین اس ترتیب پر دعا
بہت جلد قبول ہوتی ہے جمعہ کے دن فاتحہ سی آخر مائدہ تک اور ہفتہ
کے دن انعام سی آخر توبہ تک اور اتوار کے دن یونس سے آخر مریم تک
اور پیر کے دن طہ سی آخر قصص تک اور منگل کے دن عنکبوت سی آخر ص
تک اور بدھ کے دن زمر سے آخر رحمن تک اور جمعرات کی دن واقعہ
سے آخر قرآن تک جب ختم کرے سجدہ کرے اور حضرت حق تعالی
سی مطلوب اپنا چاہے اور سورتون اور آیتون سی جو کچھہ معنی مین اپنے
مطلب کے موافق پاوے اور اوسکا عمل بزرگون سی بھی ثابت ہوا اوسکا
اختیار کرنا بہت اولی اور انسب ہے چنانچہ ختم سورہ فاتحہ کا اور سورۂ
یس کا اور سورۂ اخلاص کا مطلب کے لیے کافی ہے اور جو کچھہ حصول مطلب کے
مقدمہ مین خواہ جلالی ہو خواہ جمالی کبریت احمر کا حکم رکھے اور اسم اعظم
گنا ہے آیت کریمہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من
الظالمین گو کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ یہہ دعا ذوالنون علیہ السلام
کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ مین کی تھی اور دعا نہین کرتا کوئی شخص مسلمانون
مین سے اس آیت کے ساتھہ کسی امر مین کہ ہو مگر قبول کی جاتی ہے

۱۱ کبریت کی سرخی نہایت کمیاب ہے ۱۲ یعنی ترجمہ اسکا یہہ ہے نہین کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو تحقیق مین ہون ظالمون سی ۱۲ ۶ ۱۳ یعنی صاحب مچھلی یعنی یونس علیہ السلام ۱۲

اوسکی دعا حق ہے کہ یہہ ایک دعاے نہایت مجرب تاثیر مین جس کام
مین کہ چاہے اس آیت کریمہ کی ساتھہ دعا کرے اور بزرگ اسکی جلد
تاثیر ہوسے نہین اور خلاف ہونے مین اجماع اور اتفاق رکہین اور اوسکا
طریقہ کئی طرح پر ذکر کیا ہے سب طرحون مین بہت آسان یہہ ہے
کہ بارہ دن تک حصول مقصود کی نیت سے بارہ ہزار بار پڑہے اگر
نہ پڑہ سکے تو بارہ سو دفعہ پڑہے اول و آخر کئی بار درود لازم پکڑی
اور دوسرا طریق یہہ ہے کہ سوا لاکہہ بار تک پڑہے پہر حال اوسکی قوت
اور تاثیر مین شک نہین کہ کوئی عمل ایسا کہ قرآن سی بہی اور حدیث
سے بہی اور بزرگون کے قول سے بہی ثابت ہو
سوا اسکے نہین پایا جاتا کہ اوسکی شان مین فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ منصوص ہوا فضیلت جانو کہ استغفار
کرنا اور بخشش مانگنا حق تعالے سی بہترین اعمال ہے اور قرآن
مجید مین وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ کی مانند حد سے
اور گنتی سے زیادہ وارد ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا خوشی اور خوبی اوس شخص کو ہے جسکے نامہ اعمال مین بہت استغفار

[illegible]

پائی جاوے اور استغفار کرنیوالی اپنے گناہوں سی پاک ہو دیں گویا
کچھ نکیا او نہوں نے اور فرمایا کہ توبہ کرو اور استغفار کرو کہ تحقیق مین توبہ
کرتا ہوں ہر روز سو دفعہ اور فرمایا کہ جب بندہ اقرار کرتا ہے اپنے
گناہ کا اور رجوع کرتا ہے خدا تعالی طرف اپنے گناہوں کی بخشش کے
لئے بخشش کرتا ہے اوسپر اللہ تعالے اور فرمایا جو کوئی مداومت
کرے استغفار پر ہر تنگی دین و دنیا کی حق تعالے اوسپر آسان کرے
اور بغیر گمان کی روزے پہونچاوے اور فرمایا کہ سید الاستغفار
اور سب مین بہتر یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّآ اَنْتَ ـــــ جو کوئی اسکو پڑہے دن مین اور مرے بہشتی
ہووے اور جو کوئی رات کو کہے اور مرے وہ بہشتی ہووے اور
فرمایا جو کوئی مجلس مین بیٹھے اور لہو ولغو بہت سرزد ہوئیں کہے اپنی
آخر مجلس مین سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ

ان

اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ تو اوسکے بخشے

جاوین گناه جو اوس مجلس مین ہوی ہین پس لازم ہے ہر مسلمان پر
که ہمیشه استغفار اپنے اوپر لازم کرے که رسول علیه السلام باوجودیکه
تمام گناه اونکے بخشے گئی ہر روز سو دفعه توبه واستغفار کرتے تھے

فضیلت درود بھیجنا محمد مصطفے صلی اللہ علیه وآله وسلم پر بزرگترین
طاعات سے ہے که صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا حضرت حق تعالے فرماتا ہے
اور آنحضرت علیه الصلوة والسلام نے فرمایا جو کوئی ایک بار مجھپر درود
بھیجے اوسپر خدا تعالے دس بار رحمت بھیجے اور اوسکے لئے دس درجے بلند
کئے جاوین اور اوس کے نامه اعمال سے دس برائیان دور کیجاوین
اور نزدیکتر لوگون مین قیامت کے دن وه شخص ہوگا جو مجھپر
بہت سا درود پڑھتا ہے اور بہت لائق محمد مصطفے صلی اللہ
علیه وسلم کے شفاعت کی وه شخص ہی قیامت کے دن جسنے درود بہت
حضرت پر بھیجا فضیلت قاعده کلیه طاعات وعبادات مین وه
ہے که جو عمل وفعل که اوس مین ان صفتون مین سے ایک ہو موجب
ثواب اور باعث اجر کا ہوتا ہے سبب ہو خاص ذکر خدا کا اور

٦٥

دوستی اور تعظیم اور مان لینا اوسکے حکمونکا اور یاد دلانیوالا ہو عاقبت
اور آخرت کی احوال کا اور باعث ہو خدا کی خلق کی نفع پر اور اونکو
ایذا کی رفع پر اور دور کرنیوالا ہو بری اوصاف سی جیسے بغض
اور حسد اور اپنے بڑائی اور دکھاوا اور چاہت اور دنیا کی دوستی
اور آخرت کی سستی اور غیبت اور جھوٹھ اور چغل خوری اور
بے حیائی اور لغو اور نزدیک کرنیوالا ہو اچھی صفتون کی ساتھ
جیسے صبر توکل تسلیم و رضا اور ذکر اور فکر اور قناعت اور اوسکی مانند
جو فعل اور جو عمل کہ اوس مین ایک ان کامون سی پایا جاوی موجب
اجر آخرت کا ہوتا ہے لیکن بشرطیکہ کوئی وجہ منع شرعی کی جہت
سے اوس مین نہ وارد ہوا ور نیت صحیح کی ساتھ ہو کہ کوئی عمل بدون
دل کی نیت کے قبول نہین کہ حدیث انما الاعمال بالنیات نص قطعی ہی
باب چوتھا بعضے صفتون مین اور ضروری حکمونمین
جاننا چاہئے کہ آدمی کو جب تک زندگی ہی ضروریات بشریہ کی
ناچاری سے ہے جیسی کھانا پینا ستر ڈھانپنا نکاح کرنا مکان و ہتھیار
اور انہین سے ہر ایک کو زیادتی ہی اور کمی نہ اوسکی زیادتی کو نہایت

ہے نہ اوس کی کمی کو پس لازم ہے کہ اپنے سب کامون مین میانہ روی

اختیار کرے کہ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا واقع ہے اور میانہ روی ہر چیز

کامونمین بہت بہتر اونکے بیچ کا کام ہے ۱۲

کے لوگونکی مراتب کی موافق ہو اور بہت چیزین ہین کہ ایک کے حق مین

زیادتی ہے اور دوسرےکے حق مین اعتدال بلکہ کمی ہے بس احوال اور

طور ہم جنسونکے اور ہم قومون کے اور ہم کسبونکے اور ہم پیشونکے قیاس

کر کر مقدار توسط کی نکالین اور زائد کسب کے طلب مین اپنے تئین سختی اور

رنج مین نڈالین اور یہ ایک اصل ہے شامل کتنی جزئیات ضروریہ کثیرہ

کو کہ ضبط اونکا رسالہ کی درازی کا سبب ہے نصیحت ہر عمل اور ہر فن اور

ہر حرفہ کہ چاہین حاصل کرین اور سیکھین اول اوسکی ضروریات واجب

جانین اگر اوسکے حاصل کرنیکے بعد فراغت وقت سے ہاتھہ دی زوائد کو

حاصل کرین اور ایسا نہو کہ طَلَبُ الْکُلِّ فَوْتُ الْکُلِّ ہوجاوے

سارے کا ڈہونڈہنا کہونا ہے سب ۱۲

مثلا علمون مین جو حاصل کیے جاتے ہین اول فقہ اور حدیث تفسیر عقاید

اور طب پڑہین پھر استعداد کے موافق اور وسعت وقت کے مطابق

حکمت اور فلسفہ اور منطق مین مشغول ہون اور اسی پر قیاس کرین ✤

نصیحت جب کوئی امر یا اہم پیش آوے چاہیے کہ اوس فن کے

جاننے والون سے جو اپنے خیرخواہ ہین مصلحت اور مشورت کرین کہ شاورہم

فی الامر وارد ہے اور مشورہ دینے والے کو چاہیئے کہ پوری دیانت
کام مین ۱۲

ولیغیر گستاخ کو جو بہلائی برائی فایدہ نقصان پاوے صاف کہلا کہدے

المستشار مؤتمن ہے اسکے اگر اوس کام مین اپنی بہتری دیکہین

اختیار کرین اور جو نہین چہوڑ دین اور اس مقدمہ مین نماز استخارہ کہ

صحیح حدیث کی ساتہ ثابت ہے بہت نافع ہے چاہیئے کہ پہلے ہر کام

سے تین دن یا سات دن دو رکعت نماز ادا کرے اور سلام کہ بعد یہ

دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ

وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ

وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ

تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

اَمْرِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ

بَارِکْ لِیْ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ

فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ

فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ

حیث کان ثم رضنی بہ اور ہذا الامر کی جگہہ اوس کام کا نام
لیوے اگر اوسکے حق مین بہتر ہو وہ کام صورت باندہے اور جو نہین
دور ہوجاوے اور یہہ نماز ہے مجربات سی نصیحت دو چیزین ہین
کہ اوسکو کسی وقت ہاتہہ سے بجانے دین اور نہ چہوڑین خواہ مشکل ہو
خواہ آسان سہل ہو خواہ سخت ایک تدبیر ہے دوسرے استقلال
نصیحت زندگانی کئی دن ہے جان لین کہ آخر چہٹنا ہے اور
چہوڑنا دنیا کی واسطے کسیکی دشمنی نکرین اور نہ کسیکا عیب
کہین اور نہ بد کہین خصوصا عیب ایک فرقہ خاص کے علانیہ
ذکر نکرین اور جب تک ہو سکے کسی پر شک نکرین اور جہوٹہہ
بیفائدہ زبان پر نہ لاوین اور بری بات کسیکی کسیکو نہ پہنچاوین
اور اپنے تئین بخل اور نامردی سے جہانتک ہو سکے
بچاوین اور خوش رہین اوس چیز سے جس سے اللہ راضی
ہے اور اپنے تئین بہت بہتر اور برا نہ گنین اور اترانا
اور نخوت دل مین نہ گہسنے دین اور جہانتک ہو سکے جہان
کی سنواری مین کوشش کرین اور کسی کے درمیان لڑائی

عیب ایک شخص خاص کا ذکر کرنا بہت برا ہے ۱۲

جھگڑا نہ کرواوین اور حلال کہانے اور سچ بولنے مین اور اپنا

حال مضبوط رکہنے مین مطابق شرع کے پوری کوشش کرین

کہ سب طاعتون اور عبادتون کا سرا اور کلمہ خیر سے اپنے اور

بیگانے کے حق مین بازنہ رہین اور امر معروف اور نہی منکر پوری

بتانا اچھے کام کا ۱۲ باز رکہنا برے کام سے ۱۲

کوشش کرین اور اگر نہ طاقت رکہین دل سے ناخوش رہین اور

آپ اوس فعل کے مرتکب نہون نصیحت عقل اور دانائی اور

سمجھ اور شناخت ہر چند یہہ خلقی ہین پر بہت تجربون اور

داناؤن کی صحبت سے اور عقلی علمون کی حاصل کرنے

اور اخبار اور نصیحتین سننے سے بڑہتے ہین پس چاہیے

کہ ایسی کوشش کرین کہ ہر روز قواے عقلی قوی کرتے رہین اور

اپنے تئین تکلیف اور فکر کر کر عقلمندون مین کر ڈالین نہ احمقون

کی گروہ مین ڈالی رکہین نصیحت چاہتا ہے کہ سب

طورون اور وضعون مین شریفون اور نیک بختون کی لایق

رہین اور اجلافون کی صحبت اور اونکی وضعون سے

بہاگتے رہین نصیحت چاہیے کہ دنیا کے ہر کام مین جلدی

نکریں اور بے مشورہ اور بے تدبیر کوئی کام نکریں نصیحت اپنے
تئیں نکما اور بے کار نچھوڑیں آخرت کا کام کریں اور جو ہوسکے
تو دنیا کا کام ہاتھ سے نکھوئیں نصیحت صبح کے وقت نیند سے
جاگیں اور نماز ادا کریں اور اپنے نماز کی جگہ پر سورج نکلتے
تک بیٹھی رہیں اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر کہیں اور استغفار
کریں اور قرآن شریف کی تلاوت کریں اور آئتیں اور دعائیں
اپنی جان مال کی نگہبانی کی پڑھ کر پناہ کریں اور اس امر میں
بہت بہتر تینتیس ۳۳ آیتیں ہیں اگر طاقت نرکھیں تو سورۂ
فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور چار قل پر اکتفا کریں اور دعاؤں
میں یہ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
تین بار پڑھنا بہت خوب چیز ہے کہ صحیح حدیث اوسکی
فضیلت میں واقع ہے جب شام ہووے لڑکوں کو گھر میں
لادیں اور انگنائی میں نہ نکلنے دیں اور جب رات آوے
گھر کے دروازوں کو قفل لگادیں یا زنجیر اور آئتیں اور

دعا مین پناہ کی پڑہین اور چراغ بجہادین اور آگ ٹھنڈی کرین
اور برتن ڈہانپین اور ہتہیار اور لکڑی اپنے پاس رکہین اور
جو ہوسکے خوف کی جگہہ مین لوگونکو نگہبانی پر مقرر کرین اور
آپ محفوظ جگہہ مین رہین اور بالکل غفلت مین نہ سورہین نصیحت
جب دو طرح کی محنت اور بلا پیش آوے جس حیلہ سے کہ جائین
کنارہ کرین اور جو نہوسکے تو بہت آسان اوسکی اختیار کرین
مَنِ ابۡتُلِیَ بِبَلِیَّتَیۡنِ فَلۡیَخۡتَرۡ اَہۡوَنَہُمَا
نصیحت زندگی کے دن اور اپنی صحت غنیمت گنین بے
پوری ضرورت کے ہلاکت مین نہ پڑین اگر بیمار ہون ماہر اور
تجربہ کار حکیم کے پاس جاوین اور اوسکو اختیار دین اور تدبیر
اور دوا اور غذا مین مخالفت نہ کرین اور بغیر ظاہر ہوے صاف
خطا کی دوسرا طبیب نہ ڈہونڈین نصیحت بغیر پوری ضرورت
کی سفر مین نجاوین اور جب مسافر ہون تو اچہے دن اور اچہی ساعت
مین نکلین اور راہ محفوظ مقرر کرین اور رفیقون کی اکٹہا کرنے
مین اور رہبر اور لڑائی کے ہتہیار رکہنے مین پوری کوشش کرین

اور رستے کی امن کا سہرو سانگرین اور اسباب ضروریہ ساتھہ رکھین
جیسے چہُری اور قینچی اور پہاوڑا اور کدال اور تبر اور سوئی تاگا اور
اوسکے مانند جب قافلہ اور ہمراہی کوچ کرین آپ درمیان رہین
اور جب منزل مین اوترین قافلہ کے ہمراہ رہین کسیطرح جدا
اور الگ ہنوین اور رات کے وقت سفر مین شہر سے زیادہ
احتیاط کرین اگر ہو سکے بعضی وہ اشیا ضروری کہ اکثر
اوسکے ساتھہ احتیاج پڑے ہمراہ رکھین اور اپنے چارپایہ پر
اتنا بوجہ نہ لادین کہ اوسکے اوٹھانے سے تنگ آوے ٭
اور اپنے رستہ توشہ کی محافظت کرین اور اگر ہوسکے سفر کے
دنون سے زیادہ اوٹھا رکھین شاید کہ سفر بڑا ہو جاوے یا ٭
منزلون مین رہنے کا اتفاق پڑے نصیحت جو امر کہ پیش
آوے اوسکے انجام کو سوچین اور اوسکی ضرورتین ٭
تفصیل کے ساتھہ وہ بیان کرین اور احتیاج سے پہلے تیار
کرلین نصیحت کاریگری اور حرفہ مین جو بہتر ہو اور ضرور ٭
ہو اختیار کرین اگر محتاج ہنوین اور کوئی کسب اور اچھا حرفہ

سیکھنے مین شرم نکرین نصیحت کوشش پوری اسپر کرین
کہ ضروری فنون اور علمون پر آگاہ ہوجاوین اور ہر امر مین کہ اوسکا
وقوع زیادہ ہووے تجربہ اور اطلاع بہم پہنچاوین نصیحت
مجلس کی علم جیسے خط اور انشا اور شعر اور رقعے اور لطیفہ
نادرا اور صنعتین عجیب اور تقریر کی صفائی اور لکھنے کی قدرت
اور علم حساب خوب سیکھین نصیحت رعایت آداب
گفت وشنود کی اور نشست وبرخاست کی ہر جگہہ اور ہر
مکان مین ضرور لازم ہے خصوصاً عام مجلسون مین کہ اوسکی رعایت
رکھنے مین بہت کوشش کرین اور محافظت پوری کرین کہ کوئی
بات بیجا اور لغو حرکت سرزد ہوا اور کسی کام مین مخالفت مجلس
والونکی روا نرکھین اور مجلس کے سردار کی مرضی کی رعایت بہت
ہی ضروریات سے گنین اور جو آپ مجلس کی سردار ہوون تو ہر
شخص کی احوال کے ساتھہ اوسکی قدر کے موافق تعظیم اور تکریم
مین رعایت کرین اور ہر ملا کوئی حرف نلکھوین اور کوئی کام ایسا
نکرین کہ کسی سردار اور کمتر پر گران پڑے نصیحت شادی

مین اور غم اور غصہ مین ایسا کام نکرین کہ اوسکی شرمندگی دوسری

بار کھینچین اور غصہ کے وقت اپنے تئیں تھامین ایسا سخت

حرف نکہین کہ اگر آپس مین موافقت ہو تو اون سے ندامت ہو

نصیحت اپنی عادت ہرگز لعنت اور گالیون کی نکرین اور

جو کسی کام کی جو شرع مین یا لوگون مین برا ہے عادت ہو جاوے

تکلف کر کر اوسے چھوڑ دین نصیحت عمدہ صفتین اچھی

بردباری اور حلم اور سخاوت اور شجاعت اور پاکدامن

ہونا اور درگذر کرنا اور اچھی خو اور شرم ہی چاہتا ہے

کہ انکے حاصل کرنے مین اور کامل کرنے مین کوشش کرین

اگر یہہ صفتین اون مین نہون خواہ نخواہ اپنے مین یہہ صفتین

حاصل کرین کہ کوشش اور کسب کو ہر کام مین بڑا دخل ہے

اگر جبلی نہو اوسکو ہمیشہ کرنے سے اور ضبط کرنے سے گویا

جبلی ہو جاتا ہے نصیحت علما کی محبت اور پرہیزگارونکی

باتھ سے بجانے دین اور غنیمت گنین کہ اکسیر اعظم ہی کہ آخر

ہر کوئی اپنے ہم نشین کا حکم پیدا کر لیتا ہے نصیحت بیمار کے

حدیث مین آیا ہے کہ قیامت کے دن آدمی اسی کے ساتھ ہوگا دنیا مین جس کے ساتھ دوستی رکھو

۷۵ باب

۱۲۸

بیماری پوچھنا اور مصیبت زدہ کی تعزیت کرنا اچھی فضیلتون مین سے اور بہتر خلقون مین سے ہے اور موجب اجر ثواب کا ہے نصیحت ہر فرحت اور نعمت کے بعد الحمد للہ رب العالمین کہین اور ہر محنت اور مصیبت کے بعد انا للہ وانا الیہ راجعون پڑہین اور اوسکے پیچہے کہین اللّٰھم اجرنی فی مصیبتی واخلفنی خیرا منہا نصیحت آداب ہر عمل اور ہر فعل کا جو آداب کی کتابون مین لکہا ہوا ہے بجا لاوین جیسے کہانا پینا اوٹہنا بیٹہنا ملنا جلنا اور سوا اسکے نصیحت بڑی دولت مندی مین اور نہایت محتاجی مین جہان تک ہو سکے اپنی پہلی خو سے نہ پہرین اور اپنی دولت پر اتنا نہ اتراوین اور نہ اپنی غریبی اور محتاجی پر گہبراوین مصرع
یہہ مال اس جہان کا ناپایدار ہے + ان المال غادٍ ورائح
صبح کو شام کو یہہ مال یونہین آتا جاتا ہے فان مع العسر یسرا ان مع العسر یسرا پس تحقیق سختی کے ساتھہ آسانی ہے بیشک سختی کے ساتھہ آسانی ہے + حافظ کا شعر ہندی کیا

کہا بیت خوشی کی پہنچی خبر غم کی دن رہین گی نہین + رہی شہ ویسی

تو بہی ایسی دن رہین گے نہین + کہ گردون گردان جہان ہی جہان فرو

نہ لا دل پر جہانکا رنج راحت سی ہو خرم + جہانکا طور گاہی اسلاح گہہ اوسطرح

ہیگا + نصیحت اپنی زندگی کے دن غنیمت جانکر الدنیا مزرعۃ

الآخرۃ گنین اور دل کو نیک عملون پر لگاوین جب موت کے

قریب پہونچین بہت سے استغفار اور لا الہ الا اللہ اپنا شغل کرین

اور اپنے اہل وعیال کو وصیت کار خیر کے اور صبر اور استقامت

کی کرین اور جو باری تعالے کا فضل مددگار ہوا اپنے جان کلمہ

لا الہ الا اللہ پر سونپین خاتمہ اسپر بعد اسکے کہتا ہے

بندہ درگاہ کریم کا محمد اہل اللہ بیٹا شاہ عبد الرحیم کا کہ باعث

اسکے تصنیف کا اور اس مقالہ کی تالیف کا یہہ ہوا کہ طلب

علم ہر مسلمان پر فرض ہے اور اوسکے حاصل کرنے سے

ہمتین بہت قاصر ہین اس لیی یہہ مناسب معلوم ہوا کہ ضروری

عقیدے اور فقہ اور افضل فضیلتین عملون کی اور نصیحتین اور

حکمتین بطور اختصار کے کتنی ورقون مین لکہی جاوین تو جو کوئی

پڑہی تہوڑی عرصہ مین اور کئی دلون مین اوس کی حاصل کرنے
سے فایدہ مند ہو جو حق تعالے کی مدد سی اس مقدمہ مین چار
بابون مین لکہا پایا اور بعد اختتام کا پہنا اوسکا نام چار باب
ثُمَّ الحَمدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّظَاہِرًا وَّبَاطِنًا ٭ ٭

ابیات

شکر خدا کہ ترجمہ اسکا ہوا تمام — بس ہو عمل سے فایدہ اسکے مین مدام
دونو جہان مین ہیگا کفایت یہی کمال — آتی مسایل اسکی ہین سب جاتو نہین کلام
ہی بی بہا یہ نسخہ عجب چشمہ زلال — پیاری مین کیا کیا ہی جو قلزم کو فیض عام
سچ تو مصنف اسکے بڑی ماہر سرور — اسرار کا کیا ہی جو اسطرح مقام
بہائی تہی اوسکی شاہ ولی خدا بحق — اولاد اونکی نام خدا سب ہی ہو عظام
مین وہ حسب نسب مین شریف و نجیب شیخ — مشہور ہین جہان مین وہ عزت سی لاکلام
سب تہی علوم اونکو تصوف بہی خاص مانی — علم حدیث وفقہ وتفاسیر اور کلام
اوصاف ہو سکین نہ زبانسی بیان اگر — پر بوی مشک آپ چہاتی ہی مشک نام
بعضی جو ہین کہ شکل بزرگونکی لین بنا — ملک سبہونہین رکہین غرض کا جو وہ سلام
بیٹہی ہون زیادہ شہسگ بزمی مین خاک ہو — ولسی ہین بہتر ہو کی طرح در پئی انام

یارب نہین تو ایسی ہی لوگونسی نجات دے | حرمت سے اونکی جنکو دیا تونے احترام
اب زندگی کہ کتنی دنونکی ہے مستعار | شہرون مین پاوے آلہی یہہ انتظام
آرام اولیا کی محبت مین ہو سدا | صحبت مین عالمونکی ہدایت کا ہو نظام
پورا ہوا یہہ ترجمہ اب تو کمال چاہ | تو ہون شفیع حق مین تیری خلق کی امام

شعبان کی ہی پانچوین اور جمعہ ہی کمال
نافع عظیم کیا ہوا کہہ سال اختتام



خاتم الطبع

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ حاوی مسائل فقہ مسمی بترجمہ چار باب
مطبع نامی منشی نول کشور صاحب مقام لکھنؤ مین
بماہ ستمبر ۱۸۷۳ عیسوی مطابق ماہ رجب
سنہ ۱۲۹۰ ہجری طبع ہوا +
فقط